ظالم سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا جہاد ہے (حدیث نبویؐ)

روزنامہ سپیکر

SPEAKER

Manchester/ Gujrat

مانچسٹر

گجرات

جہاں فروخت ہوتا ہے
قیمت: ایک پونڈ

چیف ایگزیکٹو مقبول الٰہی بٹ

چیف ایڈیٹر محبوب الٰہی بٹ

فری اخبار

8 اپریل 2024ء

شام میں حملے کے بعد اسرائیلی سفارت خانے محفوظ نہیں: ایران

مزاحمتی محاذ تیار ہے، یہ (ردعمل) کیسا ہوگا، اس کے لیے انتظار کرنا ہوگا' اس ظالمانہ حکومت کا مقابلہ کرنا ایک قانونی اور جائز حق ہے

تہران (سپیکر نیوز) ایران کے سپریم لیڈر کے ایک مشیر نے خبردار کیا کہ شام میں حملے کے بعد اسرائیلی سفارت خانے "اب محفوظ نہیں" ہیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ان کا یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب اسرائیل کے فضائی حملے میں 7 پاسداران انقلاب کے اراکین ہلاک ہوئے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کے سینئر مشیر یحییٰ رحیم صفوی نے "ایرانی نیوز ایجنسی" کے حوالے سے کہا ہے کہ صیہونی (اسرائیلی) حکومت کے سفارت خانے اب محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزاحمتی محاذ تیار ہے، یہ (ردعمل) کیسا ہوگا، اس کے لیے انتظار کرنا ہوگا۔ صفوی نے مزید کہا کہ "اس ظالمانہ حکومت کا مقابلہ کرنا ایک قانونی اور جائز حق ہے"۔ سینئر مشیر یحییٰ رحیم صفوی نے مزید کہا کہ خطے کے ارد (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

وزیراعظم شہباز شریف کو سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی طرف سے افطار ڈنر

ملاقات میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی امور پر بات چیت کی گئی۔ سعودی ولی عہد کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت

مکہ مکرمہ (سپیکر نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے دورہ سعودی عرب کے موقع پر سعودی ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلیمان سے

ملاقات کی اور دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کابینہ کے دیگر اراکین کے ہمراہ سعودی عرب کے دورے پر ہیں جہاں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے وزیراعظم اور ان کے وفد کے اعزاز میں افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، وزیرخارجہ اسحاق ڈار، وزیردفاع خواجہ آصف، وزیرخزانہ محمد اورنگزیب اور کابینہ کے دیگر ارکان شریک تھے جبکہ سعودی عرب کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ افطار ڈنر کے موقع پر دوطرفہ امور اور پاکستان میں معاشی، تجارتی اور سرمایہ کاری کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی اور دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ خیال رہے کہ وزیراعظم شہباز شریف سعودی عرب کے تین (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

برطانیہ میں یکم اپریل سے انرجی کی قیمتوں میں 12.3 فیصد کی کمی

فائدہ اٹھانے کیلئے صارفین کو جلد از جلد میٹر ریڈنگ اپنے سپلائرز تک پہنچانے کی ہدایت

مانچسٹر (پرویز مسیح مٹو رنمائندہ سپیکر) برطانیہ کی معیشت میں کساد بازاری اور ہوشربا مہنگائی کے بعد صارفین کو پہلی خوشی کی خبر اس طرح ملی کہ توانائی کی قیمتوں میں یکم اپریل سے 12.3 فیصد کم کردی ہے۔ یوں ایک گھرانے کا اوسط انرجی بل 1928 پونڈ سے کم ہوکر 1690 پونڈ تک ہونے کا امکان ہے جو گزشتہ دو سال کی کم ترین سطح پر ہوں گے۔ انرجی ریگولیٹر آف جم کے مطابق توانائی کی قیمتوں میں یہ کمی انرجی کی ہول سیل قیمتوں میں کمی کے باعث ممکن ہو سکی' جس کا (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

27 ہزار ہیلتھ ورکرز کی تنخواہوں میں 3 ہزار پونڈ اضافی ادائیگیاں

تنخواہوں میں یہ اضافہ ہیلتھ ورکروں کی صحت کے حوالے سے خدمات کا اعتراف ہے

بریڈفورڈ (لالہ محمد یونس رنمائندہ سپیکر) ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر نے دعویٰ کیا ہے کہ برطانیہ میں 27000 سے زیادہ ہیلتھ کیئر ورکروں کی تنخواہوں میں 3000 پونڈ تک کی دو یکمشت ادائیگیاں کی جائیں گی۔ ادائیگیوں سے کمیونٹی نرسوں، جنسی صحت کے کارکنوں، زبان تھراپی اور زبان کے معالجین، فزیوتھراپسٹ اور محکمہ صحت کے فرنٹ لائن کارکنوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق ادائیگیوں کا مقصد ہیلتھ ورکروں کے کردار کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہے۔ یاد رہے (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

اسرائیل غزہ میں بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے

سرکاری وکلاء نے حکومت کو رپورٹ دے دی' اگر ثابت ہوا تو برطانیہ بھی گرفت میں آجائے گا

لندن (نعیم واحد رنمائندہ سپیکر) انکشاف ہوا ہے کہ برطانیہ کے سرکاری وکلاء نے اپنی حکومت کو ایک خفیہ رپورٹ دی ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ اسرائیل' غزہ میں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے۔ دریں اثناء برطانیہ کی خارجہ امور کمیٹی کی سربراہ ایلیسیا کیرنز نے بھی واضح کیا ہے کہ اسرائیل بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری نہیں کر رہا۔ تاہم انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت مکمل کر اس بات کا اظہار کیا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ حکومت برطانیہ نے غزہ جنگ پر اپنا ایک جائزہ مکمل کر لیا ہے جس میں یہ دعویٰ سچا نکلا ہے کہ اسرائیل نے بین الاقوامی قوانین کی پاسداری نہیں کر رہا۔ جو قانونی طور پر اسے کرنے چاہئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت برطانیہ کو یہ رپورٹ مشتہر کرنی چاہئے تاکہ غزہ کے معاملے پر اسرائیل کا چہرہ بے نقاب ہوسکے۔ تاہم قانونی ماہرین نے انتباہ کیا ہے کہ اگر اس رپورٹ کے بعد بھی برطانیہ نے اگر اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت بند نہ کی تو اس سے برطانیہ خود بھی جنگی قوانین کا مرتکب ہوگا۔ کیونکہ ایسی صورت حال میں اسلحے کی سپلائی جنگی جرائم میں معاونت کے مترادف ہے۔ یاد رہے کہ 2022ء میں برطانیہ کی اسرائیل کو ہتھیاروں کی برآمدات 42 ملین یورو تھی۔

اونتی ویسٹ کوسٹ اور ٹرین ڈرائیوروں کے درمیان معاہدہ

ڈرائیور اوور ٹائم کی مد میں چھ سو پونڈ فی شفٹ تک کما سکیں گے

مانچسٹر (سمویئل جیکب رنمائندہ سپیکر) اونتی ویسٹ کوسٹ اور ٹرین ڈرائیوروں کے درمیان معاہدے میں یہ طے پایا ہے کہ ڈرائیوروں کو اوور ٹائم کی مد میں 600 پونڈ فی شفٹ ادا کیا جائے گا۔ یہ معاہدہ کمپنی پر اس تنقید کے بعد ہوا جس میں سروسز کی منسوخی' تاخیر اور سروسز کے ناقص ہیں۔ تاہم اونتی نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ اوور ٹائم کرنے والے ڈرائیوروں کو مزید اعلیٰ شرائط پیش کی جائیں گی تاکہ ڈرائیوروں کو انتظامیہ کے درمیان قابل اعتماد رشتہ قائم کیا جاسکے۔ بارہ ماہ کیلئے ہونے والا یہ معاہدہ 29 مارچ سے نافذ العمل ہوگا۔ اس معاہدے سے ڈرائیور اس معاہدے کے بعد ایک لاکھ پونڈ تک کی تنخواہ کے حقدار ہوسکتے ہیں۔ معاہدے کی پیشکش گزشتہ سال لندن ایسٹن اور گلاسگو سینٹرل کے درمیان چل کر برمنگھم، نارتھ ویلز، لیورپول، مانچسٹر اور ایڈنبرا تک جانے والی ٹرینوں کے ڈرائیوروں کی طرف سے سروسز بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اونتی کے ترجمان نے کہا کہ یہ معاہدہ اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ سروسز کی فراہمی کیلئے ڈرائیوروں کی اب الکل نئی ٹرینوں کو چلانے کی مکمل تربیت بھی دی جائے۔ یاد رہے کہ 20 ماہ کے تنازع کے دوران تقریباً 14 ایک روزہ ہڑتالیں کی گئی ہیں اور 16 اپریٹرز کے اراکین 5 سے 8 اپریل کے درمیان مزید ایک روزہ واک آؤٹ کریں گے، اس کے ساتھ ساتھ چھ دن کی اوور ٹائم پابندی بھی لگائی جائے گی۔ 2021ء میں ٹرین ڈرائیوروں کی اوسط تنخواہ 59189 پونڈز سالانہ تھی۔

صدر آصف زرداری کا ترک صدر سے ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) صدر مملکت آصف علی زرداری کی ترک صدر رجب طیب اردغان سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر مملکت نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور بھی دیا۔ انہوں نے ترک صدر کو عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد دی۔ صدر آصف علی زرداری نے ترک صدر رجب طیب اردگان کو پاکستان کا دورہ کرنے کی بھی دعوت دی جبکہ انہوں نے ترک صدر اور عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

برطانیہ میں کم از کم اجرت 9.8 فیصد اضافہ کیساتھ 11.44 پونڈ ہوگئی

ٹی یو سی نے اجرت بڑھنے کے معاملے کو مایوس کن قرار دیا گیا: آجر زیادہ اجرت نہیں دے رہے

مانچسٹر (سمویئل جیکب رنمائندہ سپیکر) برطانیہ میں گزشتہ ہفتے کم از کم اجرت میں کو 9.8 فیصد اضافہ کے ساتھ 10.42 پونڈ فی گھنٹہ سے بڑھ کر 11.44 پونڈ فی گھنٹہ ہوگئی ہے۔ اس اضافے کے باعث کم از کم اجرت لینے والے ایک ملازم کی تنخواہ میں اٹھارہ سو پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا مگر کم از کم اجرت میں یہ اضافہ افراط زر کی شرح کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حکومت کی طرف سے کم از کم اجرت کے تعین کے باوجود آجر اپنے ملازموں کو وہ اجرت نہیں دیتے بلکہ ان سے زیادہ لمبے گھنٹوں تک انتہائی کم اجرت پر کام لیتے ہیں۔ جس کے باعث یہ خدشہ بہرحال موجود ہے کہ کم از کم اجرت میں اضافے سے لاکھوں افراد کا حقیقی اجرت سے محروم رہنے کا امکان ہے۔ لندن شہر میں اجرت کے حوالے سے ایک چیریٹی ادارے نے خبردار کیا ہے کہ کم از کم اجرت میں اضافے کے باوجود لندن میں کارکنوں کی مالی مشکلات میں کمی نہیں ہوگی کیونکہ انہیں £3,000 سے زیادہ پونڈ کمائی کی ضرورت ہوگی۔ دوسری طرف حکومت نے عندیہ دیا ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی لاگت پر کاروباری لوگوں کی پریشانی کے باعث کم از کم اجرت میں مزید اضافے کو روک دے گی۔ گذشتہ کئی سالوں افراط زر میں اضافے کے بعد 2024ء تک اوسط آمدنی کے دوتہائی کے ہدف کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ٹریڈ یونین کونسل کے جنرل (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

جرمنی: یورپ میں سب سے بڑی انسانی قبر کی دریافت

نیورمبرگ (سپیکر نیوز) ماہرین آثار قدیمہ نے یورپ کی سب سے بڑی اجتماعی قبر دریافت کرلی۔ جو ایک ہزار انسانی ڈھانچوں پر مشتمل ہے۔ قبر کے بارے میں خیال کیا جارہا ہے کہ چودھویں صدی کے آخر سے لے کر سترہویں صدی کے آغاز تک کے عرصے کی ہوسکتی ہے جس میں سے ملنے والی لاشوں کی تعداد چودہ سو تک ہوسکتی ہے۔ قبر کے بارے میں گو مختلف دعوے کئے جارہے ہیں مگر ایک دعویٰ (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

سانحہ چرچ گوجر خان......لمحہ فکریہ

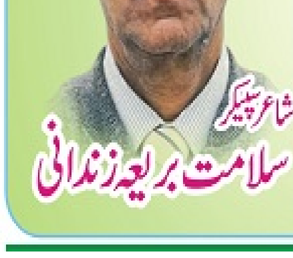

شاعر سپیکر
سلامت بریعہ زندانی

اگر آیہ قرآنی ہے تو چرچوں کو جلاتا جا
اگر حکم ربانی ہے تو پھر آتش لگاتا جا
"اگر اسلام پیغام امن دیتا ہے زندانی"
تو پھر پچھتا کے ایسے فعل پر آنسو بہاتا جا

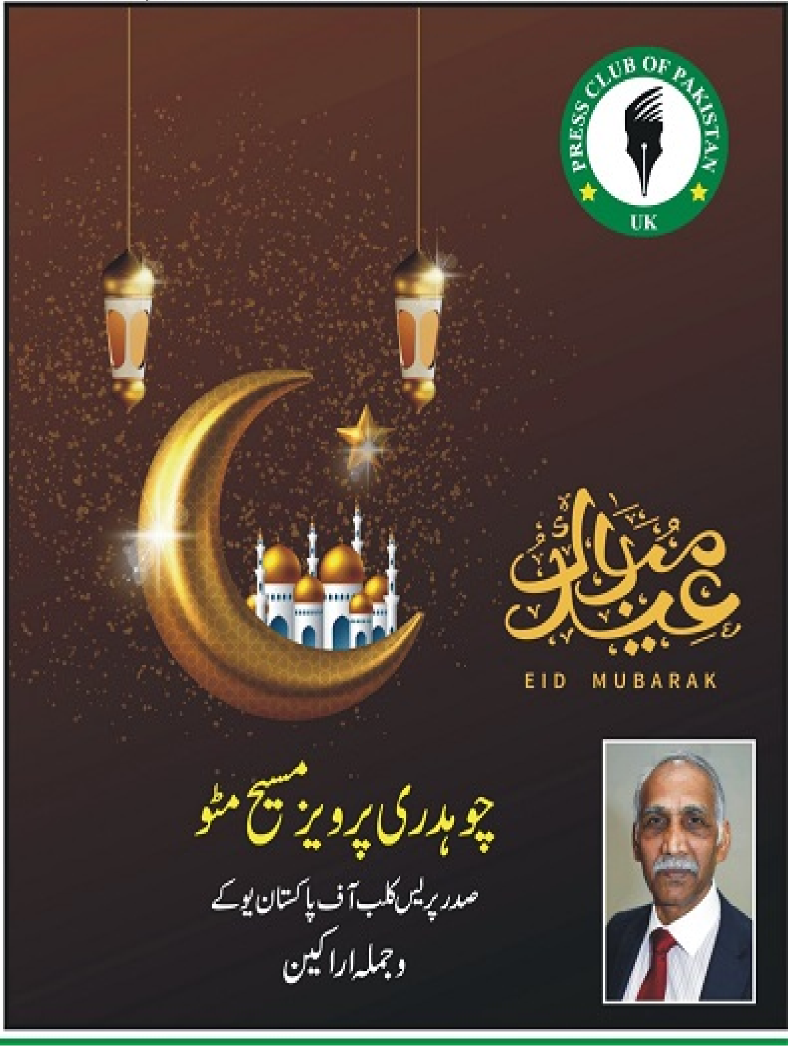

دنیا بھر کے مسیحیوں کے حقوق کا ترجمان
Daily CHRISTIAN TIMES Manchester
روزنامہ کرسچن ٹائمز مانچسٹر
چیف ایڈیٹر: شفیق الزمان 07832109295
ایڈیٹر: نعیم واعظ 07718653237
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: پرویز مسیح مٹو 07862241577

غزہ میں فوری جنگ بندی کی جائے، جنگیں دنیا کا سکون چھین لیتی ہیں: پوپ فرانسس

غزہ کے مظلوم بچے ہم سے سوال کر رہے ہیں کہ دنیا ان کے حقوق کیلئے کیا کر رہی ہے: ایسٹر تقریب سے خطاب

ویٹیکن سٹی (نمائندہ کرسچن ٹائمز) پوپ فرانسس نے ویٹی کن سٹی میں ایسٹر سنڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں جنگ فوراً بند کی جائے کیونکہ اس سے انسانی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے- انہوں نے اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کی اپیل بھی کی- ویٹی کن سٹی کے سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں ایسٹر کے روز خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فریقین سے اپیل کی کہ اب بہت زیادہ نقصان ہو چکا ہے جو دن بدن بڑھتا جا رہا ہے- چنانچہ جنگ فوری طور پر بند کی جائے- یاد رہے کہ مسیحیوں کے 87 سالہ روحانی پیشوا پوپ فرانسس اپنی علالت کے باعث گذشتہ چند

ہفتوں سے اجتماعات میں محدود شرکت ہی کرتے ہیں- جس کی وجہ سے وہ ''گڈ فرائیڈے'' کی عبادت پر بھی خطاب نہیں کر سکے- تاہم ایسٹر کی عبادت کے موقع پر پوپ فرانسس نے تقریبات میں شرکت کی اور عبادات کے بعد سینٹ پیٹرز اسکوائر میں پیروکاروں کے اجتماع میں بھی آئے جہاں تقریباً 60 ہزار افراد موجود تھے- جن سے خطاب کرتے ہوئے پوپ نے انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور جنگ بندی سے متعلق پھر سے مطالبہ کیا اور واضح کیا کہ غزہ تک انسانی امداد کی رسائی یقینی بنائی جائے اور فوری (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

پاسٹر عارف جوئن کا شدید علالت کے بعد انتقال

پاسٹر عارف جوئن عرفان جوئن اور آصف جوئن کے بڑے بھائی تھے

کوئٹہ (نمائندہ کرسچن ٹائمز) پاسٹر عارف جوئن طویل علالت کے بعد اسلام آباد میں انتقال کر گئے- پاسٹر عارف جوئن اسلام آباد میں زیرِ علاج تھے جہاں وہ اکتیس مارچ کو انتقال کر گئے- پاسٹر عارف جوئن عرفان جوئن اور آصف جوئن کے بڑے بھائی تھے- مرحوم کا جنازہ اور تدفین یکم اپریل کو ہوا جس میں خضدار کی مسیح برادری کے سربراہ چوہدری سرفراز مسیح سپروائز میونسپل کارپوریشن خضدار پالوس مسیح اعجاز مسیح داؤد مسیح شرکت کی- علاوہ ازیں خضدار سے سوشل ایکٹیویسٹ نمائندہ کرسچن ٹائمز سابقہ کونسلر شکیل مسیح نے آصف جوئن اپنے تعزیتی پیغام میں ان کے بڑے بھائی عارف جوئن کے انتقال پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اپنے تعزیتی پیغام شکیل مسیح نے سوگوار خاندان سے بھی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ خداوند مرحوم کو باپ ابرہام کی گود عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر عطا فرمائے آمین

انجمن اتحاد معذوران خضدار کے منتخب عہدیداروں کو شکیل مسیح کی مبارکباد

خضدار (نمائندہ کرسچن ٹائمز) سیاسی و سماجی مسیح برادری کے سرگرم رکن سابق کونسلر شکیل مسیح نے اپنے جاری کردہ بیان میں انجمن اتحاد معذوران خضدار کے نو منتخب کابینہ کے صدر حافظ عبدالرزاق (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

ایسٹر کے موقع پر مستحقین میں راشن اور نقدی کی تقسیم

نیوکاسل (ڈاکٹر پرویز بھٹی نمائندہ کرسچن ٹائمز) جیز ز دی سیور چرچ منسٹری خوشاب پاکستان کے کوآرڈینیٹر قیصر اقبال بھٹی نے چک نمبر 53 ایم بی میں ایسٹر کے مبارک موقع پر مستحقین میں میں راشن اور نقدی تقسیم کی- اس موقع پر قیصر اقبال بھٹی نے کہا کہ جیز ز دی سیور چرچ منسٹری کے چیرمین ہارون اقبال بھٹی کی محبت اور پیار کی علامت ہے کہ وہ ہمیشہ حسب روایت کرسمس اور ایسٹر کے موقع اپنے مستحق مسیحی بہن بھائیوں کو یاد رکھتے ہوئے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں- تقریب کے دوران مستحقین نے کہا کہ جیز ز دی سیور چرچ منسٹری کے چیرمین ہارون اقبال بھٹی کی محبتوں کے ممنون ہیں- کہ وہ ہم پر اپنی محبتیں نچھاور کرتے رہتے ہیں-

پنجاب میں مسیحی تعلیمی اداروں میں پرنسپلز کے تقرر و تبادلے

عوام کی طرف سے مسیحی تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں مہارت سے کام کو سراہا گیا

فیصل آباد (آفتاب نواز نمائندہ کرسچن ٹائمز) دی لاسال برادرز کے تحت چلنے والے سکولوں اور کالجوں میں پرنسپل اور ایڈمنسٹریٹرز کے تقرر و تبادلے، ادارہ ہذا کے میڈیا سیل کے مطابق ریورنڈ برادر ساجد بشیر (سیکٹر کوآرڈینیٹر پاکستان) کو پرنسپل لاسال ہائی اسکول کیمپس 2 فیصل آباد سے لاسال ہائی اسکول اینڈ کالج فیصل آباد کا پرنسپل تعینات کر دیا گیا، جبکہ ریورنڈ برادر شاہد مغل کو لاسال ہائی اسکول اینڈ کالج فیصل آباد سے سینٹ جوزف ہائی اسکول گجرانوالہ کا پرنسپل بنایا گیا ہے اسی طرح ریورنڈ برادر رحمان جاوید کو سینٹ جوزف ہائی اسکول گوجرانولہ سے آلبین ہائی اسکول ملتان، ریورنڈ برادر سیموئیل تابش کو ایڈمنسٹریٹر لاسال کالج فیصل آباد سے لاسال ہائی اسکول کیمپس 2 فیصل آباد کے پرنسپل اور ریورنڈ برادر داؤد ظفر کو لاسال کالج سیکشن فیصل آباد کے بطور ایڈمنسٹریٹر کی اہم ذمہ داریاں سونپ دی گیئں- نئے تعینات ہونے والے پرنسپل ریورنڈ برادر ساجد بشیر اور ایڈمنسٹریٹر ریورنڈ برادر ظفر داؤد کے اعزاز میں لاسال ہائی سکول و کالج فیصل آباد کے وائس پرنسپل نوید آصف ، جنرل سیکرٹری مسٹر مشتاق، ایڈمنسٹریشن سٹاف اور اساتذہ کی جانب سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا- سٹاف نے نو تعینات افسران کا پرتپاک استقبال کیا، گلدستے پیش کرتے ہوئے خوش آمدید کہا اور دلی مبارک باد پیش کی- اسکول سٹاف (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

لاہور: مسیحی خواتین کو برہنہ کرکے تشدد کرنا لاقانونیت ہے

مسیحی خواتین ارکان پارلیمنٹ کی خاموشی مسیحی نمائندگی کا مذاق ہے: عادل غوری

سیالکوٹ رپورٹر (جاوید عنایت نمائندہ کرسچن ٹائمز) مسیحی تحریک بیداری کے چیئرمین ڈاکٹر عادل غوری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ماڈل ٹاؤن کلب لاہور میں نون لیگی ایم پی اے عظمیٰ کاردار کے زیورات کی چوری کا معاملہ اور اس میں دو مسیحی خواتین کو برہنہ کرکے بغیر کسی جسمانی ریمانڈ کے تھانہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں ان پر مرد پولیس اہلکاروں کا تشدد میڈیا کی توسط سے منظر عام پر آ چکا ہے- جس پر خاتون وزیر اعلیٰ پنجاب نے شدید برہمی کا اظہار بھی کیا ہے- اس معاملے پر پنجاب اسمبلی میں بیٹھی مسیحی خواتین اراکین سونیا اشر اور شکیلہ جاوید کی خاموشی ان کی کارکردگی پر نہ صرف سوالیہ نشان (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

بی جے پی نے سنی دیول کو آئندہ الیکشن میں ٹکٹ جاری نہیں کیا

گذشتہ دور میں ایم پی ہونے کے باوجود پارلیمنٹ سے غیر حاضر رہے: پارٹی مؤقف

ممبئی (کرسچن ٹائمز نیوز) پاکستان مخالف فلمیں بنانے کے باوجود بھی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بالی ووڈ اسٹار سنی دیول کو الیکشن 2024ء لڑنے کے لیے ٹکٹ جاری نہیں کیا- بھارتی میڈیا کے مطابق 30 مارچ ہفتے کے روز بی جے پی نے لوک سبھا امیدواروں کی اپنی آٹھویں فہرست جاری کی تھی جس میں پنجاب سے چھ، اڈیشا سے تین اور مغربی بنگال سے الیکشن لڑنے والے دو امیدواروں کے نام شامل تھے- رپورٹ میں بتایا گیا کہ سپر اسٹار سنی دیول جو کہ اس سے قبل گورداسپور سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے انہیں نریندر مودی کی پارٹی بی جے پی نے سائیڈ لائن کرتے ہوئے ٹکٹ

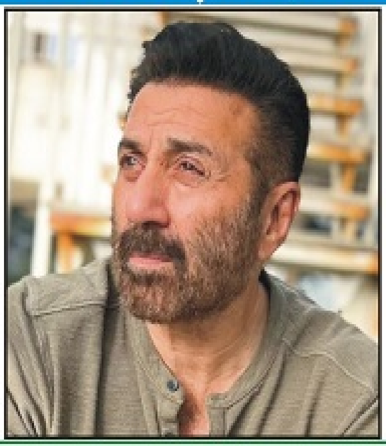

دینے سے انکار کر دیا- بی جے پی کا کہنا ہے کہ سنی دیول پارلیمنٹ کے رکن ہونے کے باوجود بھی پارلیمنٹ سے اکثر غیر حاضر رہتے تھے، اسی وجہ سے پارٹی نے ان کی جگہ دنیش سنگھ ببو کو الیکشن لڑنے کے لیے ٹکٹ جاری کیا ہے- اس سے قبل بی جے پی نے بھارتی اداکارہ کنگنا رناوت کو ہماچل پردیش کے شہر مندی سے لوک سبھا کا الیکشن لڑنے کے لیے ٹکٹ جاری کیا تھا- واضح رہے کہ بھارت میں عام انتخابات کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے جس کے تحت 19 اپریل کو انتخابات کا آغاز ہوگا اور 4 جون کو حتمی نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا-

سٹریٹ کرائمز کے بڑھتے ہوئے واقعات

حکومت پاکستان اور صوبائی حکومتوں کے عوام کو بلند و بانگ دعوؤں اور تسلیوں اور جرائم پیشہ افراد کو روزانہ کی بنیاد پر دی جانے والی دھمکیوں کے باوجود سٹریٹ کرائمز میں کمی آنے کی بجائے ہولناک اضافہ ہوتا جا رہا ہے- اب تو نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے شہری بھی ان لٹیروں سے محفوظ نہیں ہیں- ایک خبر کے مطابق ملتان کے محلہ باغ ویٹرہ دہلی گیٹ میں مبینہ طور پر پیش آنے والا اپنی نوعیت کا عجیب واقعہ ہے کہ جب نماز تراویح کے دوران مسجد کے دروازے اندر سے بند کر کے اسلحے کے زور پر تمام نمازیوں کو لوٹ لیا گیا- اسی طرح چند روز قبل راولپنڈی کی ایک مسجد میں امام مسجد کو اسلحہ کے زور پر لوٹ لیا گیا- بتایا جاتا ہے کہ خیبر پختونخواہ کے شہر پشاور میں لوٹ مار اور چھینا جھپٹی کی وارداتوں میں اچانک اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے- ایک رپورٹ کے مطابق صرف پشاور شہر میں ہر روز اندازاً تین سو سے زائد شہریوں کو اسلحہ کے زور پر لوٹ لیا جاتا ہے- ان شہریوں کو ان کی قیمتی اشیاء موبائل، گھڑیوں اور رقوم سے محروم کر دیا جاتا ہے- حد تو یہ ہے کہ پی آر ٹی کے ملازمین بھی ان جرائم پیشہ افراد سے محفوظ نہیں ہیں- زیادہ تر متاثرین کے مطابق پولیس مقدمات درج کرنے میں لیت و لعل سے کام لیتی اور تاخیری حربے استعمال کرتی ہے- دوسری جانب پولیس کا موقف ہے کہ مناسب قانون سازی نہ ہونے کے باعث ملزمان ان کی گرفت سے صاف بچ نکلتے ہیں اور دوبارہ پھر سے وارداتیں کرنی شروع کر دیتے ہیں- پولیس ذرائع کے مطابق گذشتہ چھ ماہ میں ملزمان کے خلاف کاروائیوں میں چھ ملزمان ہلاک ہوئے جبکہ 153 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سو سے زائد موبائل فون بھی برآمد کیے گئے-

ذرائع کے مطابق ان تمام وارداتوں کے پیچھے ایک منظم نیٹ ورک ملوث ہے- نہایت سستے داموں چھینے گئے موبائل فونز کا ای ایم آئی نمبر تبدیل کروالیا جاتا ہے اور انہیں فروخت کر دیا جاتا ہے- جبکہ ان چوری شدہ موبائل کو فروخت کرنے کیلئے افغانستان بھی بھیجا جاتا ہے- پشاور کے شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس ان لٹیروں کے سامنے بے بس نظر آتی ہے- صوبہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان عرصہ دراز سے دہشت گردانہ کاروائیوں کا بھی شکار ہو رہے ہیں- جن میں واضح طور پر ملک دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار اور ہمدرد ملوث ہیں- دیکھا گیا ہے کہ سخت ترین حفاظتی انتظامات کے باوجود دہشت گرد اپنا کام کر گزرتے ہیں- حال ہی میں چینی انجینیروں پر خودکش حملہ اور ان کی ہلاکتیں اس کا واضح ثبوت ہیں- ان دنوں چھینا جھپٹی اور لوٹ مار کا سب سے بڑا شکار صوبہ سندھ میں کچے کا علاقہ اور ملک کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے- کچے کے علاقے میں موجود ڈاکوؤں نے ریاست کے اندر اپنی ریاست قائم کی ہوئی ہے- یہ ڈاکو لوگوں کو اغواء کر کے ان کے ورثاء سے بھاری تاوان وصول کرتے ہیں- ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ رقم نہ ملنے پر انسانیت سے عاری یہ مجرم لوگوں کو ہلاک تک کر دیتے ہیں- بتایا جاتا ہے کہ ان جرائم پیشہ افراد کے پاس جدید ترین اسلحہ بھی موجود ہے جبکہ سندھ کی پولیس زیادہ تر اپنے پرانے اور روایتی ہتھیاروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہے- اس سے بھی زیادہ سنگین صورت حال کراچی کے شہریوں کی ہے- چھینا جھپٹی اور لوٹ مار کرنے والے بے نقاب ہو چکے ہیں- ایسا لگتا ہے کہ کوئی بھی ان کو روکنے والا نہیں- صوبائی حکومت کے بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود یہ عناصر شہر بھر میں دندناتے پھر رہے ہیں- رمضان کے دوران شہریوں کے ساتھ لوٹ مار کی وارداتوں میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے- صرف تین ماہ میں کراچی میں ہونے والے جرائم کے بیس ہزار سے زیادہ واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں- ان وارداتوں میں اغواء برائے تاوان اور بھتہ خوری جیسے واقعات بھی شامل ہیں- ہزاروں شہری اپنی قیمتی اشیاء، جن میں نقدی، زیورات، موٹر سائیکلیں، کاریں اور موبائل فون شامل ہیں جبکہ واردات کے دوران ملزمان کی جانب سے فائرنگ کے واقعات میں درجنوں معصوم شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں-

دوسری جانب حکومت سندھ اور دیگر صوبائی حکومتیں اپنے شہریوں کو طفل تسلیاں اور وزارتیں دینے میں مصروف نظر آتی ہیں جبکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی حکومت کا یہ اولین فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے اقدامات کرے- کیونکہ امن و امان قائم کرنے والے اور مجرموں کی بیخ کنی کرنے والے تمام تر ادارے انہی حکومتوں کے ماتحت ہوتے ہیں- اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر کوئی ملزم پکڑا بھی جائے تو وہ عدالتوں سے ضمانت پر چھوٹ جاتا ہے یا باعزت بری ہو جاتا ہے- یہ ہمارے تفتیشی اداروں اور عدالتوں کی بہت بڑی کمزوری ہے- اس کی بہت بڑی وجہ اقرباء پروری، رشوت اور سفارش ہے- ان وجوہات کی بناء پر پاکستانی معاشرے مکمل طور پر کھوکھلا ہو چکا ہے- ہمارا حکومت پاکستان صوبائی حکومتوں، سیاسی جماعتوں اور اشرافیہ سے مطالبہ ہے کہ زبانی کلامی دعوؤں سے آگے نکلیں اور عملی اقدامات کے ذریعے مظلوم شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات بروئے کار لائیں- ان جرائم میں ملوث افراد کیلئے قانون میں ترامیم کر کے کڑی سے کڑی سزائیں مقرر کی جائیں- اس کے علاوہ ہوشربا مہنگائی میں فی الفور کمی کیلئے حکومتیں اپنے اخراجات میں کمی کریں- جس کا براہ راست فائدہ غریب عوام کو پہنچایا جائے- اس کے علاوہ پاکستان کی ایک اور مظلوم اور غیر مسلم اقوام کی طرف بھی نظر کی جائے- ان کے خلاف بھی بڑھتے ہوئے اخلاقی اور دیگر جرائم میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے- ان جرائم کو ختم کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے- ان مظلوم اقوام کے خلاف سب سے بڑی زیادتی یہ ہوتی ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ان کے ساتھ نفرت اور حقارت آمیز سلوک کیا جاتا ہے- یہی حقارت آمیز سلوک دیگر جرائم کی راہیں کھولتا ہے- ہمارا مطالبہ ہے کہ اقلیتوں کے خلاف ہونے والے ہر جرم میں حکومت وقت خود مدعی بنے کیونکہ ان کے خلاف ہونے والے جرائم کے ملزمان اور ان کے سہولت کار ان مظلوموں کی کہیں بھی شنوائی نہیں ہونے دیتے-

قیامت المسیح / ایسٹر مبارک

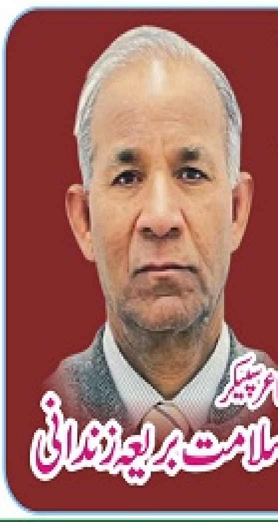

قیامت المسیح سب کو مبارک صد مبارک ہو
کلوری پر لہو کا دائمی عہد مبارک ہو
ہے تصلیب و قیامت المسیح کی بہر دنیا
قیامت المسیح زندانیا بے حد مبارک ہو

شاعر پیکر
سلامت بریعہ زندانی

اردو گلوبل نیٹ ورک کے اوپن کچن پراجیکٹ اور اردو گلوبل آرٹ اینڈ کلچر وویمن ونگ کے زیر اہتمام مانچسٹر میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام

اوپن کچن کی افطار پارٹی میں معززین شہر کی بھرپور شرکت

اردو گلوبل کا خاصا ہے کہ وہ ہر سال رمضان المبارک میں باہمی ہم آہنگی کیلئے ایک گرینڈ افطار ڈنر کا اہتمام کرتا ہے

مانچسٹر (رپورٹ وتصاویر: صابرہ ناہید) اردو گلوبل نیٹ ورک کے اوپن کچن پراجیکٹ اور اردو گلوبل آرٹ اینڈ کلچر وویمن ونگ کے زیر اہتمام مانچسٹر میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں مانچسٹر بھر سے ملٹی فیتھ کمیونٹی نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محترمہ صابرہ ناہید چوہدری نے مہمانوں کا خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ اردو گلوبل کا خاصا ہے کہ وہ ہر سال رمضان المبارک میں باہمی ہم آہنگی کیلئے ایک گرینڈ افطار ڈنر کا اہتمام کرتا ہے جس میں اسلامی اقدار کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ اردو گلوبل کے بانی شہزاد مرزا نے کہا کہ ہمارا مقصد بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہے اور وہ ہم کر رہے ہیں۔ اوپن کچن کے نام سے بے گھر اور بھوکے افراد کو کھانا کھلانے کا ہمارا پراجیکٹ کئی سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ ہم آئندہ بھی انسانیت کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض محترمہ فائقہ گل نے سرانجام دیئے جبکہ اس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ علی عمران، سرور چشتی اور کومل خان نے نعت رسول مقبول پیش کی۔ اس موقع پر وویمن ونگ کی آرگنائزر شبنم مرزا، صدر شبانہ اقبال، نائب صدر تنزیلہ ضیاء، جنرل سیکرٹری مریم، فنانس سیکرٹری لبنیٰ، میڈیا پورٹر صوفیہ مغل، ثوبیہ اور آرٹ اینڈ کلچر کی نائب صدر مشعل عقیل، جنرل سیکرٹری شعیب خان، انفارمیشن سیکرٹری اویس احمد، جوائنٹ سیکرٹری فائقہ گل۔ ڈائریکٹر نغمانہ کنول شیخ اور اوپن کچن کے دیگر کارکنوں نے انتظامات میں بھرپور کردار نبھایا۔ سرپرست شہزاد مرزا نے تمام مہمانوں اور میڈیا کا شکریہ ادا کیا۔

پاک جمعرات کو فیصل آباد کیتھیڈرل میں شاندار تقریب

پاک جمعرات کو یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر خود کو بڑا ثابت کیا

فیصل آباد (آفتاب نواز نمائندہ کرسچن ٹائمز) پاک جمعرات کو کیتھولک کیتھیڈرل فیصل آباد میں تقدس مآب بشپ ڈاکٹر اندریاس رحمت کی قیادت میں پاک ماس کی اقدس قربانی گزرانی گئی اور مومنین کو روح پرور پیغام سے مستفید کیا گیا۔ تقدس مآب بشپ ڈاکٹر اندریاس رحمت نے انجیل مقدس میں سے پیغام پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک کلام میں لکھا ہے "جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو" انہوں نے کہا کہ 12 شاگردوں کے پاؤں دھونا کوئی دکھاوا نہیں ہے بلکہ یہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ پاک جمعرات کو خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر ثابت کیا کہ خدمت کرنے والا بڑا ہوتا ہے۔ انہوں نے نے کہا کہ جو ہم پاک یوخرست لیتے ہیں وہ کوئی عام روٹی نہیں بلکہ خداوند یسوع مسیح کا پاک بدن اور خون ہے۔ یہ عظیم ساکرامنٹ کاہن دیتا ہے۔ کاہن مسیح کے مشن کو جاری رکھتا ہے۔ کاہن پیدائش سے موت تک کلیسیا کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس موقع پر تقدس مآب بشپ ڈاکٹر اندریاس رحمت نے بھی 12 شاگردوں کے پاؤں دھو کر خداوند یسوع مسیح کی طرح عاجزی، حلیمی اور محبت کا درس دیا۔ پاک ماس میں بیماروں کی تندرستی، ضرورت مندوں کی ضرورت، ملک وقوم کی ترقی، خوشحالی، امن وسلامتی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

مانچسٹر کی ممتاز کمیونٹی وکاروباری شخصیت چوہدری عبدالکریم اور ان کے فرزند فیصل کریم کی طرف سے شہریوں کو ایک افطار پارٹی دی گئی

برطانیہ میں مکانات کی فروخت اصل رقم سے دس ہزار پونڈ کم مل رہی ہے

برطانیہ بھر میں مکانات کی قیمتوں میں بہتری آئی ہے: پراپرٹی ویب سائٹ ''زوپلا'' کا دعویٰ

نیوکاسل (ڈاکٹر پرویز بھٹی نمائندہ سپیکر) پراپرٹی ویب سائٹ ''زوپلا'' کے مطابق ہاؤسنگ مارکیٹ میں فروخت ہونے والے مکانات کی اصل قیمت سے دس ہزار پونڈ کم رقم مل رہی ہے۔ تاہم ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہاؤسنگ مارکیٹ یں فروخت میں چھوٹ ملنے پر خریداروں کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ برطانیہ بھر میں مکانات کی قیمت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ لندن اور ساؤتھ ایسٹ میں رعایتیں اس سے بھی زیادہ ہیں، جہاں پراپرٹی کی قیمت فروخت سے 19500 پونڈ کم ملتے ہیں۔ ''زوپلا'' کے مطابق اوسط رعایت کا حساب تمام مکانات کی فروخت کی بنیاد پر جس میں ایسے مکانات بھی شامل ہیں جن میں کوئی رعایت نہیں دی گئی۔ ریکارڈ میں یہ بھی شامل ہے کہ سال کی پہلی سہ ماہی میں مکانات کی خریداری میں (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

عوامی ورکرز پارٹی کی کال پر سندھ میں ڈاکو راج کیخلاف احتجاجی مظاہرے

حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر، نصیرآباد، شہدادکوٹ، دولت پور، سٹھ میل اور دیگر شہروں میں زبردست مظاہرے

لیڈز (پرویز فتح؟ نمائندہ سپیکر) سندھ کو ڈاکوؤں کے حوالے کرنا بند کرو، پریا کماری کو آزاد کرو۔ عوامی ورکرز پارٹی کی کال پر سندھ بھر میں مظاہرے۔ شمالی سندھ میں امن وامان کی ابتر صورتحال، ڈاکو راج کے خلاف اور مغوی پریا کماری کی بازیابی کے لیے سندھ کے مختلف شہروں میں احتجاجی ریلیاں نکال کر مظاہرے کیے گئے۔ مظاہروں میں بڑی تعداد میں مزدوروں، کسانوں، خواتین اور طالب علموں کے ساتھ شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر، نصیرآباد، شہدادکوٹ، دولت پور، سٹھ میل اور دیگر شہروں می ہونے والے مظاہروں میں ناری جمہوری محاذ اور پروگریسو اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے ساتھیوں اور مختلف سیاسی و سماجی جماعتوں، طلباء، خواتین اور شہریوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر سندھ کو ڈاکوؤں کے حوالے کرنا بند کرو، عوام کو امن سے جینے دو، ملک کو آئی ایم ایف کے گرفت سے آزاد کراو، سندھ کی مغوی بیٹی پریا کماری کو بازیاب کراو، ڈاکو راج (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

گوجرخان چرچ کو نذر آتش کرنا بوسیدہ نظام کا ثمر ہے

چرچ جلانے کے واقعہ کو کھلی دہشت گردی اور حکومت کی لاپرواہی قرار دیا گیا

نیوکاسل (ڈاکٹر پرویز بھٹی نمائندہ کرسچن ٹائمز) ایشین کرسچن چرچ نیوکاسل کے پاسٹر حنوک یعقوب اور چرچ لیڈر وممبران ناصر جان، ڈانی اینجل سوداگر، جاوید بھٹی، عامر قمر، صائم رضا جوش مشتاق نے کہا ہے کہ ایسٹر کے موقع پر پاکستان کے شہر راولپنڈی گجرخان جی ٹی روڈ پر واقع قدیم چرچ کو نظر آتش کرنے کے واقع کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست کے بوسیدہ نظام کا ثمر ہے کہ آئے روز جس کا دل چاہے مسیحیوں کی عبادت گاہوں کو نظر آتش کر دیا جاتا ہے جو کہ کھلی دہشت گردی اور بربریت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی گجرخان میں چرچ کو نظر آتش کرنے پر پوری دنیا کی مسیحی قوم سراپا احتجاج ہے انہوں نے کہا کہ سرعام غنڈہ گردی کرنے والے ان عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کیفر کردار واقع سزا دی جائے۔ پاکستان سمیت پوری دنیا کی مسیحی قوم حکومت وقت سے مطالبہ کرتی ہے ان عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا نہ دی گئی تو دنیا بھر کی پوری مسیحی قوم ملک گیر احتجاج کریں گے۔

جرنلسٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیر اہتمام ایک افطار ڈنر کا انعقاد مانچسٹر میں ہوا

پاکستان تحریک انصاف نارتھ ویسٹ کے صدر آصف رشید بٹ نے شہباز سرور کے اعزاز میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام معززین کی کثیر تعداد موجود ہے

ہم فلسطینیوں کی آزاد مملکت کی مکمل حمائت اور اسرائیل کے جنگی عزائم کی مذمت کرتے ہیں

شہباز سرور کا غزہ کی آزادی کیلئے لانگ سائٹ سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ

ریسپکٹ پارٹی کے جارج گیلووے نے پارٹی ٹکٹ دینے کا اعلان کر دیا: مقابلہ سخت ہوگا

مانچسٹر (محبوب الٰہی بٹ رنمائندہ سپیکر) آئندہ مئی میں ہونے والے لوکل الیکشن میں جہاں ساری سیاسی پارٹیاں اپنے امیدوار میدان میں اتار رہی ہیں - وہیں ممتاز سماجی کارکن اور چیرٹی سائکل اینڈ کے راہنما شہباز سرور بھی ریسپکٹ پارٹی کے ٹکٹ پر مانچسٹر کی ایشیائی اکثریت کے علاقے لانگ سائٹ سے غزہ کی آزادی کا نعرہ لے کر میدان میں اتر آئے ہیں جبکہ ریسپکٹ پارٹی کے قائد جارج گیلووے نے انہیں پارٹی ٹکٹ جاری کرنے کا اعلان بھی کر دیا ہے- اس سلسلے میں پاکستان تحریک انصاف نارتھ ویسٹ کے صدر آصف رشید بٹ نے شہباز سرور کے اعزاز میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا جس سے خطاب کرتے ہوئے شہباز سرور نے واضح کیا کہ غزہ کے مظلوموں کیلئے آواز اٹھانے کیلئے برطانیہ کی کوئی سیاسی پارٹی (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

نئی سکیم پانچ ہزار پونڈ ڈیپازٹ پر مارگیج کی سہولت

ڈیپازٹ کی شرح ایک فیصد ہوگی: پہلی دفعہ مکان خریدنے والوں کیلئے یہ سکیم اہم ہے

مانچسٹر (سلیم اختر رنمائندہ کریچن ٹائمز) پارک شائر بلڈنگ سوسائٹی برطانیہ کی وہ پہلی بلڈنگ سوسائٹی ہے جس نے پہلی بار مکان خریدنے والوں ایک ایسی سکیم پیش کی ہے جس سے ہر کسی کیلئے مکان خریدنا آسان ہو جائے گا اور ایک اطلاع کے مطابق اس سکیم سے 99 فیصد تک مارگیج حاصل کی جاسکے گی۔ اس سکیم کے تحت صرف 5 ہزار پونڈ ڈیپازٹ دے کر 5 لاکھ پونڈ تک کی پراپرٹی پر مارگیج مل سکے گی- تاہم اگر مکان کی قیمت کم ہوگی تو بھی ڈیپازٹ پانچ ہزار پونڈ ہی ہوگا - یوں دو لاکھ پونڈ کا مکان خریدنے والا شخص پانچ ہزار پونڈ ڈیپازٹ ادا کر کے 97.5 فیصد مارگیج حاصل کر سکے گا- تاہم مارگیج کی یہ سکیم نئے مکانات یا فلیٹوں کیلئے دستیاب نہیں ہوگی۔ نیز یہ سی جے اور سخت کریڈٹ اسکورنگ نیز قرضے کی واپسی کی ضمانت ملنے کے بعد ہی دیئے جاسکیں گے۔ پارکشائر بلڈنگ سوسائٹی کے مارگیج ڈائریکٹر این میرٹ نے واضح کیا ہے کہ ایسے افراد جو مکانات خریدنا چاہتے ہیں مگر انہیں کہیں سے مالی مدد نہیں ملتی ان کیلئے یہ سکیم بہت اہم ہے۔

الرضا فاؤنڈیشن مانچسٹر کے زیر اہتمام یوم شہادت حضرت علی علیہ السلام کے موقع پر مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا

آکسفورڈ میں برصغیر کی انقلابی تحریکوں میں سٹریٹ پلیز کے کردار پر ایک تقریب کا انعقاد: کتابوں کی رونمائی

صفدر ہاشمی نے برصغیر پاک و ہند میں انقلابی ڈراموں کو رواج دینے میں اہم کردار ادا کیا

مولیشری ہاشمی؛ صفدر ہاشمی کے مشن کو بڑھا رہی ہیں' آکسفورڈ میں عوامی ورکرز پارٹی کی تقریب سے مقررین کا خطاب

آکسفورڈ (پرویز فتح رنمائندہ سپیکر) انقلابی تحریکوں میں سٹریٹ پلیز کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔ صفدر ہاشمی نے برصغیر میں انقلابی ڈراموں کو رواج دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ مولیشری ہاشمی (مالا) کامریڈ صفدر ہاشمی کے مشن کو جاری رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ آکسفورڈ میں برصغیر کی انقلابی تحریکوں میں سٹریٹ پلیز کے کردار پر مذاکرے سے مقررین کا اظہار خیال۔ تقریب میں دو انقلابی کتابوں "حلہ بول" اور "دوسری عالمی جنگ میں اٹلی کے محاذ پر سکھ سپاہیوں کے کردار" کی رونمائی بھی کی گئی۔ تقریب کا اہتمام نامور ترقی پسند ادیب اور عوامی ورکرز پارٹی پاکستان کی مرکزی کمیٹی کی رکن محترمہ نزہت عباس اور محمد عباس نے کیا تھا۔ اظہار خیال کرنے والوں میں ڈاکٹر افتخار ملک، اجمل ہاشمی، نزہت عباس، نگہت ملک، شہید صفدر ہاشمی کی اہلیہ محترمہ مولیشری ہاشمی (مالا)، نامور ترقی پسند ادیب سودھوا دیش پانڈے، محمد عباس، سدرہ ملک، انم ہاشمی، لاوڈیا راؤ، عمارہ ہاشمی، پریت کور، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے راہنما حرسیو جینس، پنجابی تحریک کے راہنما بلوندر سنگھ، گوپال راؤ اور اجمل ہاشمی شامل تھے۔ برصغیر کے نامور ترقی پسند ادیب، پلے رائیٹر اور سٹریٹ پلیز کو عوامی سطح پر متعارف کروانے والے انقلابی راہنما کامریڈ صفدر ہاشمی کو انڈین نیشنل کانگریس کے غنڈوں نے یکم جنوری 1989ء کو نکڑ ناٹک حلہ بول ڈرامہ کے دوران سر میں لوہے کی سلاخوں کے وار کر کے شہید کر دیا تھا۔ وہ تحریک پاکستان کے نامور راہنما، ترقی پسند ادیب، دانشور اور پاکستان میں بائیں بازو کے نامور راہنما انیس ہاشمی کے بھانجے اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے اہم راہنما تھے۔ ان کی زندگی کی ساتھی کامریڈ مولیشری ہاشمی اور ہندوستان کے نامور ترقی پسند ادیب سودھوا دیش پانڈے ان دنوں برطانیہ کے دورے پر ہیں۔ پاکستان نژاد ترقی (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

لندن میں ایرانی ٹی وی چینل کے اینکر پر حملہ

پریس کلب آف پاکستان لندن کا حملے پر تشویش کا اظہار

لندن (نعیم واعظ رنمائندہ کریچن ٹائمز) ایرانی نیوز چینل کے ایک اینکر پر ان کے گھر کے باہر چاقو سے حملہ کر کے زخمی کر دیا گیا۔ حملے میں پوریا زیراتی پر چاقو کے پے در پے وار کئے گئے - لندن سے نمائندہ کریچن ٹائمز کے مطابق ایرانی نیوز چینل کے 36 سالہ میزبان حملے میں شدید زخمی ہوئے اور انہیں زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا - جہاں طبی امداد کے بعد ان کی حالت خطرے سے باہر بیان کی جاتی ہے- پولیس واقعہ کی تفتیش کر رہی ہے مگر تاحال کوئی گرفتاری (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

عید قیامت المسیح نسل انسانیت کیلئے قربانی کا درس ہے

یہ عید تمام نسل انسانیت کے لیے صلح و سلامتی امن و محبت کا پیغام ہے

لیسٹر/فیصل آباد (جاوید عنایت رنمائندہ کریچن ٹائمز) عید قیامت المسیح نسل انسانیت کے لیے قربانی کا درس دیتی ہے- ڈاکٹر شمعون بھٹی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی سوشل میڈیا انچارج بلاول بھٹو جیالا فورس پنجاب نے اہل وطن کو بالخصوص مسیحی قوم کو عید قیامت المسیح کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عید قیامت المسیح تمام نسل انسانیت کے لیے صلح و سلامتی امن و محبت کا پیغام ہے- یسوع المسیح نے انسانیت کی مخلصی کے لیے اپنی جان صلیب پر دے کر تمام نسل انسانیت (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

ڈسکہ نئی یونین کے آتے ہی مین بازار کے مسائل حل ہو رہے ہیں: شاہد صدیقی

مین بازار میں صفائی کا انتظام پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے: شاہد صدیقی

نیوکاسل (ڈاکٹر پرویز بھٹی رنمائندہ سپیکر) ضلع سیالکوٹ کے شہر ڈسکہ کلاں میں بازار کے دیرینہ مسائل آہستہ آہستہ حل ہو رہے ہیں۔ مین بازار میں صفائی کا انتظام پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ انجمن تاجران مین بازار کی نئی کابینہ کے آتے ہی بازار کے دیرینہ مسائل حل ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار صدر انجمن تاجران مین بازار ڈسکہ کلاں محمد شاہد صدیقی نے نمائندہ سپیکر سے اپنے ایک تحریری بیان میں کرتے ہوئے کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا عزم تھا کہ عرصہ دراز سے بازار میں صفائی کا ناقص انتظام جو کہ عوام کیلئے وبال جان بنا ہوا تھا اس کو فوری حل کروائیں گے کیونکہ (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

روزنامہ سپیکر
مانچسٹر گجرات
SPEAKER
Manchester/ Gujrat
08 April 2024

اداریہ

پنجاب میں گندم کی کم امدادی قیمت پر احتجاج

حکومت پنجاب کی طرف سے گندم کی کٹائی کے ساتھ ہی حسب معمول گندم کا سرکاری امدادی ریٹ بہت کم یعنی 3900 روپے فی من مقرر کر دیا ہے' جس پر کسان ایک دفعہ پھر سے تڑپ اٹھے ہیں کہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ یہ قیمت بہت کم ہے- غور طلب بات یہ ہے کہ گذشتہ سال گندم کی سرکاری امدادی قیمت 4000 روپے فی من تھی- تاہم افسوس ہوتا ہے ان لوگوں کی عقل پر کہ ایک سال میں مہنگائی کہاں سے کہاں چلی گئی مگر حکومت پنجاب کے ذمہ داروں نے گندم کی سرکاری امدادی قیمت میں گذشتہ سال کی نسبت ایک سو روپے فی من کی کمی کر دی؟ حکومت کی اس روش کا جواب دیتے ہوئے چیئرمین کسان اتحاد چوہدری خالد حسین باٹھ نے دھمکی دی ہے کہ اگر حکومت نے گندم کے فی من امدادی ریٹ پر نظر ثانی نہ کی اور گندم کی قیمتوں میں اخراجات اور کسان کی محنت کے مطابق مناسب اور ٹھوس اضافہ نہ کیا گیا تو گندم کی امدادی قیمت کم مقرر کرنے پر عید کے بعد پورے پنجاب کے کسان بھرپور احتجاج کریں گے- چوہدری خالد حسین باٹھ نے اس بات کو پھر سے دہرایا کہ گندم کی یہ امدادی قیمت گذشتہ سال کی نسبت کم ہے کیونکہ گذشتہ سال یہ قیمت 4000 روپے تھی' تاہم ایک سال کے دوران پیداواری اخراجات کے ساتھ مہنگائی بھی بڑھ چکی ہے-

یہ بات بھی غور طلب ہے کہ حکومت کی طرف سے معیشت کو کنٹرول کرنے اور مارکیٹ کو مانیٹر کرنے کے انتظامات ناقص ہونے کے باعث کھادیں' یوریا' ڈی اے پی' بجلی اور ڈیزل سمیت تمام ضروری چیزیں کسانوں کو بلیک مارکیٹنگ میں خریدنی پڑتی ہیں جو بعض اوقات دوگنی سے بھی زیادہ قیمت پر ملتی ہیں- تاہم حکومت نے مہنگائی کے تناسب اور اشیاء کی دستیابی کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی امدادی قیمت مناسب سطح پر مقرر کرنے کی بجائے ریٹ کو گذشتہ سال سے بھی کم کر دیا- یہ ایک بہت بڑی زیادتی ہے اور اس پر احتجاج کرنا کسانوں کو حق ہے- کسانوں کے نمائندوں نے محترمہ مریم نواز وزیراعلیٰ پنجاب پر بھی زبردست تنقید کی ہے کہ کیا وہ نہیں جانتیں کہ جب زرعی مداخل دگنا سے بھی تجاوز کر چکے ہیں' مہنگائی کے تناسب سے ریٹ مقرر کرنے کی بجائے حکومت نے بغیر سوچے سمجھے کسانوں کے سروں پر ایک پہاڑ توڑ دیا ہے اور اس بات کا نوٹس ہی نہیں لیا کہ کسانوں کے ساتھ کیا زیادتیاں ہو رہی ہیں- وزیراعلیٰ تو عوام کی خدمت کے دعوے کرتی نہیں تھکتی تھیں مگر کسانوں کے ساتھ اس قدر زیادتی پر ان کے کان پر جوں تک نہ رینگنا' ایک انوکھی بات ہے جس سے کسانوں کے جذبات پر اوس پڑ گئی ہے- ایسے میں کسان یہ حق رکھتے ہیں کہ وہ گندم کے امدادی ریٹ مقرر کرنے اور کسان دشمن پالیسی اختیار کرنے پر احتجاج کریں- کسانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گندم کی امدادی قیمت کم از کم 5000 روپے فی من مقرر کی جائے- کسانوں نے یاد دلایا کہ سندھ کی حکومت نے گندم کی امدادی قیمت 4600 روپے فی من مقرر کی ہے جبکہ پنجاب جو ایک زرعی صوبہ ہے وہاں کے کسانوں پر اس قدر ظلم کیوں کیا جا رہا ہے؟ حکومت کی اس پالیسی سے جہاں کسان بھوکے مریں گے' وہیں پر گندم کی بلیک مارکیٹنگ پر بھی حکومت قابو نہیں پا سکے گی-

کسانوں کے ساتھ یہ روش قیام پاکستان کے فوری بعد ہی شروع ہو گئی تھی اور آج تک قائم ہے- ان کے ساتھ ہمیشہ ایسی زیادتیاں ہوتی رہی ہیں- سوال یہ ہے کہ ایک ایسا ملک جس کی زمین نہ صرف زرعی اجناس کی کاشت کیلئے بہترین ہے- وہاں زراعت کے شعبے میں آج تک کچھ کیوں نہ ہو سکا؟ یہی وجہ ہے کہ پاکستان بننے کے بعد آج تک زرعی زمینوں پر کاشت کرنے کی بجائے آہستہ آہستہ پلازے بننے لگے یا زرعی زمینیں رہائشی کاموں کیلئے استعمال ہونے لگیں- رفتہ رفتہ زرعی زمینیں کم ہوتی گئیں اور بہت سے کاشتکار اس شعبے کو چھوڑ کر دوسرے شعبوں میں جانے لگے- یہ سب پاکستان اور خصوصاً پنجاب کی حکومتوں کی لاپرواہی سے ہوا- جب بار بار کے مطالبات کے باوجود حکومت کاشتکاروں کے مسائل پر توجہ نہ دے تو پھر وہ اسی شعبے کی طرف جائیں گے جہاں انہیں زیادہ منافع ہو گا- یہی کاروبار کا اصول ہے کہ جس کاروبار میں منافع زیادہ ہو گا لوگ اسے ہی اختیار کریں گے- تاہم حکومت کی لاپرواہی اور نااہلی کے باعث پاکستان کی زراعت کا شعبہ تباہ و برباد ہوتا جا رہا ہے جبکہ حکومت کی مزید لاپرواہی اور کسانوں کے معاملات سے چشم پوشی سے زراعت کا شعبہ مزید تباہی کی طرف جائے گا- یوں ایک زرعی ملک کی زرعی معیشت قحط کی طرف رواں دواں ہو جائے گی-

یہاں پاکستان کے قیام سے لے کر آج تک زرعی اصلاحات کا ذکر کرنا بھی اہم ہے کیونکہ جس قدر بھی زرعی اصلاحات ہوئی ہیں' ان پر عملدرآمد نہیں ہو سکا- یہی وجہ ہے کہ کاشتکار اور کسان طبقہ آج تک پستا چلا آیا ہے اور اجناس پر قبضہ جاگیرداروں اور بڑے زمینداروں کا ہے- اصولی طور پر تو جب ایک آزاد ملک بن گیا تھا تو پھر زرعی اراضی کی منصفانہ تقسیم بھی ضروری تھی- اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوتا کہ ملک میں زراعت کی ترقی کو فروغ ہوتا اور پاکستان زرعی شعبے میں اپنی ضرویات پوری کرنے کے ساتھ زرعی اجناس کو برآمد کر کے بہت سا زرمبادلہ بھی کما سکتا- دوسرا فائدہ یہ ہوتا کہ ملک کی اکثریتی آبادی یعنی کسان زیادہ خوشحال ہوتے- تاہم پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد پاکستان جہاں سفید چمڑی والے ڈاکوؤں کے جانے کے بعد نام نہاد آزادی تو حاصل کر لی مگر اس کی باقیات اقتدار کے لالچی گدوں نے یہاں کے عوام کو خوشی دینے یا آزادی کا احساس و فوائد دینے کی بجائے اپنے زہرآلود پنجے اس کی معیشت میں گاڑھ دیئے- جب لوگوں کو خوشحالی نہ ملے گی- تو وہ ریاست کے بارے میں کیا خاک سوچیں گے؟ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں ہر چیز بکنے لگی- حتیٰ کہ ایک وقت آیا جب پیٹ کی خاطر لوگوں کی حب الوطنی اور ایمان بھی بکنے لگے- سیاستدان اور مذہبی راہنما لوگوں کو حب الوطنی اور وطن ایمان کا درس تو دیتے رہے مگر اس درس کے کوئی خاطر خواہ نتائج نہ نکلے اور عام لوگوں نے آہستہ آہستہ یہ سوچنا شروع کر دیا کہ اگر اشرافیہ کے بڑے لوگ لوٹ رہے ہیں تو ہم کیوں نہ لوٹیں- چنانچہ وہ بھی لوٹ مار کی اس دوڑ میں شامل ہو گئے اور اب ایک ایسا وقت بھی آ گیا ہے جب لوگوں میں حب الوطنی ناپید ہو گئی ہے- کرپشن کو ایک صنعت کا درجہ حاصل ہو گیا ہے اور ہر کوئی کرپشن کرنا اپنا حق سمجھتا ہے - پاکستان نے دنیا میں اپنی جھوٹی بالادستی کو ظاہر کرنے کیلئے ایٹم بم تو بنا لیا' مگر لوگوں کو ایٹم بم دے کر نہ ہی تو عدم تحفظ کا احساس ختم ہو سکا اور نہ ہی پاکستان اپنا اندرونی خلفشار ختم کر سکا- جوں جوں دنیا کے سامنے پاکستان کے مضبوط دفاع کا جھوٹا ڈھنڈورہ پیٹا گیا' توں توں پاکستان کے دفاع کے چہرے سے نقاب اترتا گیا- کاش ایٹم بم بنانے کی بجائے وہی پیسہ ملک کے غریب عوام کی بھلائی پر خرچ کیا گیا ہوتا تو آج نہ صرف پاکستان کے عام طبقہ بلکہ کسان بھی خوشحال ہوتا-

ہم گندم کی سرکاری امدادی قیمت کم رکھنے پر کسانوں کے احتجاج کو مکمل طور پر حق بجانب سمجھتے ہیں اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ گندم کی امدادی قیمت کے نئے اہداف مقرر کیے جائیں- جس سے نہ صرف کسان خوشحال ہو بلکہ اس سے مارکیٹ میں بھی بہتری آئے- نیز کسانوں کے مطالبات پر ہمدردی سے غور کیا جائے اور فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کے نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے- یہی ایک راستہ ہے جس سے ملک کا کسان طبقہ کسی حد تک سکون کا سانس لے سکتا ہے- ہم یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ زرعی صنعت کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے اقدامات کیے جائیں-

مجلس ادارت

چیف ایگزیکٹو	●●●●●●	مقبول الٰہی بٹ
چیف ایڈیٹر	●●●●●●	محبوب الٰہی بٹ
ایڈیٹر	●●●●●●	لویزہ محبوب بٹ
مینجنگ ایڈیٹر	●●●●●●	معیزہ محبوب بٹ
ریذیڈنٹ ایڈیٹر لندن	●●●●●●	نعیم واعظ
ریذیڈنٹ ایڈیٹر گجرات	●●●●●●	وسیم اشرف بٹ
ریذیڈنٹ ایڈیٹر لاہور	●●●●●●	نعیم اشرف بٹ

بیورو چیف

مانچسٹر	چوہدری پرویز مسیح مٹو	اٹلی	جیم ف غوری
فرانس	حمید چوہدری	یارکشائر	وکٹر جان

نمائندگان

سلامت زندانی	لندن رسٹوک سلاؤ	سرفراز تبسم	لیسٹر
راجہ عباس مصور	اولڈہم	پرویز اختر	گلاسگو
میاں محمد اعظم	راچڈیل	ڈاکٹر پرویز بھٹی	نیو کاسل
مظہر چوہدری	بلیک برن	جاوید عنائت	پریس فوٹوگرافر (لیسٹر)
سلیم گل	نیلسن	وکٹر جان	ہڈرزفیلڈ
یونس وریام	لاہور	لالہ محمد یونس	بریڈفورڈ
پرویز فتح	لیڈز	سیموئیل جیکب	مانچسٹر
سلیم اختر	مانچسٹر		

SPEAKERS (MCR) LIMITED
321 Dickenson Road
Longsight, Manchester. M13 0NR
Tel: 0161 225 5454
Mob: 07930 573129

Office Gujrat: Hilal-e-Ahmar Building, Gulzar-e-Madina Road Gujrat. Mob: 0300-6235794

Email us: Weeklyspeaker@yahoo.co.uk
speakernewspaper@gmail.com

www.speakernewspaper.com
www.speakernews.co.uk
www.twitter.com/speakernews
www.facebook.com/speakernews

Designing by :
Graphics Inn Advertiser
Furqan Shahid
+92 300 6287596
+92 333 6287595

منور سلطانہ بٹ

ماہنامہ ''تخلیق'' اور اظہر جاوید کی وساطت سے جن نایاب ادبی ہستیوں سے واقفیت ہوئی۔ان میں منور سلطانہ بٹ بھی تھیں۔برسوں پہلے ایک سمارٹ سی خاتون سے ''تخلیق'' کے دفتر میں ملاقات ہوئی' جو افواج پاکستان میں بطور نرس ملازمت کر چکی تھیں۔ان کی شاعری ''تخلیق'' میں چھپتی تھی۔اس وقت ان کا نام سلطانہ منور ہوتا تھا۔کچھ عرصہ بعد وہ منور سلطانہ لکھنے لگیں۔مگر جب انھیں بتایا گیا کہ ایک شاعرہ منور سلطانہ لکھنوی کے نام سے گزری ہیں۔وہ بھی مشاعروں میں ترنم سے کلام سنایا کرتی تھیں۔تو منور سلطانہ نے اپنے نام کے ساتھ بٹ کا اضافہ کرلیا۔ان کی شاعری اور شخصیت سے انسیت ہوتی چلی گئی۔ان کا لہجہ بڑا دبنگ تھا۔

چوڑی میری کچی اے
پر ویٹی میری کچی نیں

ان کے ساتھ کئی مشاعرے پڑھنے کا موقع ملا اور ہمیشہ فرمائش کرکے ان سے ترنم کے ساتھ شاعری سنی جاتی کیونکہ وہ بہت خوش آواز تھیں جس سے محفل حسین ہو جاتی۔ایک دن اظہر جاوید نے بتایا کہ منور سلطانہ کے بھائی قتل ہوگئے ہیں۔ہم ان کے گھر پہنچے۔وہ صدمے کی حالت میں تھیں' مگر انھوں نے بھائی کے قاتلوں سے بدلہ لینے کا عزم کر رکھا تھا۔اس سلسلے میں وہ برسوں عدالتوں کے چکر لگاتی رہیں۔ان سے ملنے والے ان کے مزاج کی شگفتگی اور اپنائیت سے کبھی نہیں جان سکتے تھے کہ ان کے اندر ایک پرعزم روح ہے جو صدمے برداشت کرسکتی ہے مگر اپنے دشمنوں کو معاف نہیں کرتی۔بھائی اور والدین کی جدائی کے صدمے برداشت کرتے ہوئے اس کی زندگی کا سہارا اور اس کی طاقت اس کی بیٹی تھی۔جس کی تعلیم و تربیت میں اس نے کوئی کسر نا چھوڑی اور اس کو ایک کامیاب انسان بنایا۔

اظہر جاوید اور قتیل شفائی کے ہمراہ منور سلطانہ بٹ نے بھارت میں کئی مشاعروں میں بھی شرکت کی۔مگر دکھ کی جڑیں جو اس کی روح میں جم چکی تھیں کینسر بن کر پھیلتی رہیں۔میری والدہ کی وفات پر وہ رخشانہ نور کے ہمراہ میرے بھائی کے گھر پہنچی تھی۔رخشانہ بھی کینسر سے ہار گئی تھی۔کچھ عرصے سے منور سلطانہ بٹ زیادہ بیمار تھی۔اس نے مجھے اپنی بیماری کے بارے میں بتایا اور کہا کہ مجھے دعاؤں کی ضرورت ہے۔میری بیٹی ظواہر بٹ میرا ہر طرح سے خیال رکھ رہی ہے اور علاج کروا رہی ہے۔میں نے اسے تسلی دی کہ تم جلدی ٹھیک ہو جاؤ گی۔پھر ہم ملیں گے۔اکٹھے مشاعروں پر جائیں گے۔مگر یہ اس کا آخری میسج تھا۔رمضان کی طاق رات میں جانے والی روح کو اللہ اس جہاں میں آرام اور سکون عطا کرے۔منور سلطانہ بٹ نے ایک مشکل زندگی بہت، ہمت، صبر اور استقامت سے گزاری ہے۔اس کی اگلی منزلیں آسان کرے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔بیٹی ظواہر بٹ کو والدہ کی خدمت کا اجر عظیم عطا کرے۔آمین

ماحولیاتی تبدیلی اور پاکستان

تحریر: محمود خان

کرہ ارض پر ماحولیاتی تبدیلیاں ایک تو قدرتی آفات اور دوسری انسانوں کی وجہ سے وقوع پذیر ہو رہی ہیں۔یہ دونوں عوامل لازم و ملزوم ہیں۔جو ماحول کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔بنی نوع انسان ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے اور جس کی اسے اب قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔انسانوں کے زیر استعمال ٹرانسپورٹ کے زمینی، ہوائی اور سمندری تینوں ذرائع کیلئے پیٹرولیم کی مصنوعات درکار ہیں جن کے جلنے سے ماحولیاتی آلودگی بڑھتی ہے۔اسی طرح کارخانوں میں توانائی کا استعمال ماحول آلودہ کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ماضی میں انسانوں کی کم آبادی، سادہ رہن سہن، کم ضروریات زندگی، توانائی کا کم استعمال اور اشیاء کا کم استعمال انسانی زندگی پر اتنا اثر انداز نہیں ہو رہی تھیں جتنی ان کی ڈیمانڈ بڑھنے سے ماحولیاتی تبدیلی پر ہوئی ہے۔ماضی میں توانائی سادہ شکل میں زیر استعمال رہی لیکن اپنی توانائی کی بڑھتی ڈیمانڈ کو پورا کرنے کیلئے مختلف دھاتوں کا استعمال انسان نے شروع کیا جن سے ماحول متاثر ہونا شروع ہوا۔کاربن ڈائی آکسائیڈ میتھین گیسوں کا ماحول میں اخراج، پٹرول میں لیڈ کے جلنے سے اخراج کے علاوہ انسانوں کا دوسری دھاتوں کا دگنا استعمال مثلاً پارہ، زنک، کیڈمیم، آرسنک کا بھی ان ماحولیاتی تبدیلیوں میں اہم کردار ہے۔

دوسری جانب جنگلات کی کٹائی، زمینی کٹاؤ، زرخیز زمین کا مکانات کیلئے استعمال سے ضروری اشیاء کی کمی جیسے سنگین مسائل بنی نوع انسان کو درپیش ہیں۔جس کی طرف توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ان لاتعداد عوامل کی وجہ سے کرہ ارض تبدیلیوں کا مرکز ہے جس میں سرفہرست ماحولیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، حیاتی تنوع (بائیو ڈائیورسٹی) میں کمی جو ہمارے ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) پر اثر انداز ہو رہی ہے۔اسی کیساتھ سمندری حیات میں کمی بھی ہمارے ماحول پر اپنا اثر ڈال رہی ہے۔اس کے علاوہ پورے کرہ ارض کا ماحول گرم ہو رہا ہے اور ہر سال موسمیاتی تبدیلیاں، جن میں گلیشیروں کا پگھلنا، بے موسمی بارشیں، قدرتی آفات، زلزلے و سیلاب شامل ہیں۔اگر ان تمام تبدیلیوں کا بغور جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہ انسانی حیات پر اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں۔

پاکستان میں ماحول کی تبدیلی ایک سنگین مسئلہ ہے اور ملک اس تبدیلی کا شکار پچھلی چند دہائیوں سے ہو رہا ہے جس کی زد میں عوام اور ماحول دونوں ہیں۔اس سے ہوا میں کثافت کا بڑھنا، ماحولیاتی شور، زمینی کٹاؤ، زمین کا تھور و سیم سے ناقابل کاشت ہو جانا، پانی کا گہرائی میں چلے جانا، قدرتی آفات، زلزلوں کا آنا، جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔جس سے اس کی جی ڈی پی پر بھی اثر پڑ رہا ہے اور ایک اندازے کے مطابق یہ اٹھارہ تا بیس فیصد 2050ء تک کم ہو جائے گی۔یہ اقتصادی ترقی و غربت ختم کرنے کے منصوبوں پر نہایت گہرا اثر چھوڑے گی۔

اس کے علاوہ پیٹرولیم مصنوعات کی زیادہ کھپت، آبادی میں اضافہ اور تجارت میں نئے طور طریقے ملکی ماحول کی آلودگی سے نمٹنے کے بڑے مسائل ہیں۔یہ ماحولیاتی تبدیلی ملک پر گہرے اثرات ڈال رہی ہے۔ایک اندازے کے مطابق اس ماحولیاتی تبدیلی سے 365 بلین روپے پانی کی قلت دور کرنے اور سینیٹری صفائی کے لیے جبکہ 112 بلین روپے زراعتی زمین کو قابل کاشت لانے کیلئے درکار ہونگے۔پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ناطے اپنے طور اس ماحولیاتی تبدیلیوں کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہونے کی کوشش کر رہا ہے اور اپنے تئیں 2030ء تک پچاس فیصد کمی لانے کی کوشش میں بین الاقوامی برادری کے سنگ مصروف کار ہے۔اس کی 225 ملین کی آبادی آلودگی کے اقوام متحدہ کے مقرر کردہ معیار زندگی سے نیچے بسر کر رہی ہے۔ان میں اکثریت پاکستان کے اپنے آلودگی کے معیار زندگی سے بھی نیچے زندگی بسر ہو رہی ہے۔موسمی تغیر و درجہ حرارت میں تبدیلی بھی اس ماحولیاتی تبدیلیوں کے عوامل میں شامل ہے۔ماحولیاتی اثر سے گلیشیرز کا پگھلنا اور سمندری پانی کی سطح کا بلند ہونا اور آنے والے وقت میں شدت اختیار کرنا بھی ہوگا۔ماحول میں گیسوں کے اخراج کی روک تھام دنیا کے تمام ملکوں کیلئے ایک چیلنج ہے جس سے سب نبرد آزما ہو رہے ہیں اور اقوام متحدہ اس میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔اس کے زیر اہتمام ماحولیاتی تبدیلی کا معاہدہ پیرس میں طے پایا تھا جس میں تین اہم کیٹیگریوں میں سب سے پہلا عمل ماحول میں گیسوں کے اخراج کی روک تھام، دوسرے نمبر پر قدرتی ماحولیاتی نظام کے تحت اپنے آپ کو ہم آہنگ کرنا اور تیسرے نمبر پر ان تبدیلیوں کیلئے سرمایہ۔

ماحولیاتی تبدیلی کیلئے کثیر سرمایہ درکار ہے جو حکومتوں اور کاروبار و تجارت دونوں سے مطلوب ہوگا۔پٹرولیم مصنوعات سے سولر توانائی یا ہوائی ون چکی سے حاصل شدہ توانائی کا استعمال ماحول کو آلودہ ہونے سے بچا سکتا ہے۔کیا اس سے عوام، گھر، تجارت، لوگوں کا رہن سہن، انفراسٹرکچر اور ماحول آلودگی سے بچ پائے گا۔دوسری جانب ماحولیاتی آلودگی کا اثر ہمارے کرہ ارض پر پڑنا شروع ہو چکا ہے جس میں سمندری برف و گلیشیرز کا پگھلنا، ماحولیاتی گرمی میں شدت، موسمی تغیر اور سمندروں میں پانی کی سطح کا بلند ہونا چند مثالیں ہیں۔ان کے علاوہ خشک سالی اور بے موسمی موسلا دار بارشوں کا امکان بڑھتا چلا جا رہا ہے۔اگلے دس سالوں میں ماحولیاتی تبدیلی، پانی کی قلت وغیرہ بنی نوع انسان کے لئے ایک بڑا گھمبیر مسئلہ بن کر کھڑا ہو رہا ہے جس سے نبرد آزما ہونا ایک چیلنج ہوگا۔کسی بھی کامیاب پروگرام کیلئے دو عوامل اہم ہوتے ہیں ایک حکومتی سطح پر کام اور دوسرا اس میں عوام کی آگاہی و تعاون۔آئیں اپنے پیارے ملک کو ماحول کی آلودگی سے بچائیں۔ردی و دوسری اشیاء کو مکمل طور ایسی جگہ پھینکیں جو جگہ ان کیلئے مخصوص ہیں۔ویسے بھی ہمارے مذہب میں صفائی نصف ایمان ہے۔ہم اپنے آنے والی نسلوں کو کیسا کرہ ارض دے کر جائیں۔اس بارے ضرور سوچیں۔

ماریہ کا قتل ایک سوال

تحریر: طلعت گل

نہ زمین پھٹی نہ آسمان رویا اور نہ کوئی اور بلا ٹوٹی -21 سالہ معصوم ماریہ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں گھر کی چار دیواری میں لٹتی رہی اور پھر سفاکانہ طریقے سے قتل ہو گئی- یہ سب کچھ دیکھ کے میرا دم گھٹتا ہے- دل روتا ہے- ہمارا معاشرے اور اس کی نام نہاد اقدار ایسے سڑ چکی ہیں کہ اس کی بدبو سے کراہت آتی ہے اور سانس لینا محال ہوتا جا رہا ہے- روزانہ اخبار کے صفحات خواتین اور بچیوں کے ساتھ قتل اور ان کے ساتھ جبری زیادتیوں سے بھرے ہوتے ہیں- میں کتنے سالوں سے خواتین اور بچیوں کیلئے قلم اٹھاتی ہوں' سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہوں' ان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں پر رو نا رو رہی ہوں مگر دن بدن یہ سفاکیت بڑھتی جا رہی ہے-

اگر ماریہ کے قتل کی ویڈیو منظر عام پر نہیں آتی' تو یہ قتل بھی ہزاروں دوسرے قتلوں کی طرح منظر عام پر نہیں آتا- خواتین کے حقوق کے تحفظ کے بل کو بنے پانچ سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا مگر جان بوجھ کر اس کو لاگو نہیں کیا گیا - معاشرہ زینب الرٹ بل بھی مخصوص علاقوں میں نافذ ہوا اور ویسے بھی ہمارے معاشرے میں کسی بل یا قانون کی اہمیت ہی کیا ہے؟ ہر ریپ اور قتل کے بعد ایک عارضی بلبلہ اٹھتا ہے اور پھر حکومت سو جاتی ہے اور پھر کسی نئے سانحہ پر یہ بلبلہ واپس آتا ہے' حکمران اور علماء خواتین کے ساتھ ہونے والی ہر زیادتی کا ملبہ اس کے لباس' اس کی تعلیم اور آزادی پر ڈال دیتے ہیں- ان کے پاس ہر بات کا ایک ہی جواب ہوتا ہے کہ گھر سے باہر کیوں نکلی؟

اکثریت کا خیال ہے کہ خواتین کو سات پردوں میں لپیٹ کر گھر سے نکالو- مرد پردہ دار پر نہیں بلکہ بے پردہ خواتین پر لپکے گا- غالباً وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ کعبے میں حج کے دوران بھی یہ باپردہ خواتین شدید ہراس کا شکار ہوتی ہیں- حج کے دوران بھی یہ باپردہ خواتین' مذہبی طبقہ کہتا ہے کہ خواتین کو گھر کی چہار دیواری میں مقید رکھنا چاہئے- کیونکہ گھر کی چار دیواری سے محفوظ کوئی جگہ نہیں- کیا واقعی یہ بات سچ ہے؟ ہرگز نہیں- ایک سروے کے مطابق خواتین اجنبیوں سے زیادہ بھائی' باپ' چچا' ماموں کے ہاتھوں درندگی کا نشانہ بنتی ہے- صرف گھر پر ہی کیا منحصر' وہ تو قبر میں بھی محفوظ نہیں- وہ دن آ گیا ہے کہ اب خواتین کی قبروں پر تالے لگیں گے- یا پھر انہیں دریا برد کر دیا جائے گا یا جلا دیا جائے گا- تا کہ مردانہ ہوس مرنے کے بعد ان کا پیچھا نہ کرے-

ثقافتی طور پر پدرسری اور جنسی تعصب پر مبنی نظریات خواتین پر جنسی تشدد کا جواز فراہم کرتے ہیں- معاشرے میں مردانہ حاکمیت پر مبنی نظام جس میں خدا کے بعد مرد کو خواتین کا مختار کل بنا دیا ہے- اور یہی نظریات مردانہ حاکمیت اور بالادستی کو پہنچنے کا جواز فراہم کرتے ہیں- مذہبی اور تاریخی روایات میں خواتین پر حق جتانا' ملکیت کا تصور' اور مذہب میں خواتین کو سزا دینے کی اجازت خواتین کی حیثیت کو کنٹرول کرنے کا جواز فراہم کرتی ہے- دوسری طرف پدرشاہی اور مردانہ حاکمیت پر مبنی نظام ' صدیوں سے مرد کی کمزوریوں اور عادات کو اس کی فطرت قرار دیتا ہے اور یہ سبق پڑھاتا ہے کہ ''یہ تو مرد ہے' اس کی فطرت ہے- یہ غصہ کرے گا' چیخے گا' گھر سے باہر تمہیں تنگ کرے گا اور گندی نظروں سے تمہیں دیکھے گا''-

ماریہ بی بی کے کیس میں صرف اس کا باپ اور بھائی مجرم نہیں- یہ پورا معاشرہ مجرم ہے- مردانہ حاکیت پر مبنی یہ پورا نظام اس کا مجرم ہے- ہمارا ریاستی اور قانون نظام اس کا مجرم ہے- ہماری ریاست مجرم ہے- جہاں کوئی بھی شخص کسی کو قتل کر کے باعزت بری ہو جاتا ہے- شازیب قتل کیس میں شاہ رخ جتوئی کی رہائی' قندیل بلوچ کے قتل میں اس کے بھائی وسیم کی رہائی' ناظم جوکھیو کیس کے مجرمان دھڑلے سے اب تک آزاد ہیں- یہ تو صرف کچھ مثالیں ہیں جو ہمارے قانونی نظام کی بدصورتی کو ظاہر کرتی ہیں- کسی بھی شخص کو کوئی بھی جرم کرنے پر اکساتی ہیں-

گذشتہ سال لاہور میں بھی ایک ایسا ہی واقعہ منظر عام پر آیا تھا جہاں ذہنی طور پر معذور بہن کو تین بھائی درندگی کا نشانہ بناتے رہے- اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مرد کی درندگی کا تعلق' کسی رشتے' کسی احساس اور کسی رتبے سے نہیں- میں نے اکثر لوگوں سے سنا ہے کہ ایسے واقعات زیادہ تر نچلے طبقے میں وقوع پذیر ہوتے ہیں- ہمارا مرد تو ایسا نہیں ہے- وہ یہ ردعمل دیتے وقت یہ سوچنے کی زحمت نہیں کرتے کہ ان کا گھر کیوں نہیں' صرف نچلے طبقے کا گھر کیوں ؟ کیونکہ مرد جب جانور بنتا ہے تو کسی بھی گھر میں رہنے والا جانور بن سکتا ہے- ہمارے ملک کے بہت سے وڈیرے اور سیاستدان اس بارے میں کافی بدنام ہیں جن کی بیویاں اور گھریلو ملازمین ان کی ہوس کا نشانہ بنتی رہتی ہیں اور جنہوں نے اپنے گھروں میں بیگار کیمپ بنائے ہوئے ہیں- اس لئے اس بات کو چھوڑ دیجئے کیونکہ کسی بھی گھر کو کوئی بھی مرد یا لڑکا کسی بھی خاتون یا لڑکی سے فائدہ اٹھا سکتا ہے- جن مردوں نے سیلاب سے بہہ کر آنے والی خواتین کی لاشوں کو بھی نہیں بخشا- قبر میں لیٹے مردہ جسموں کو نہیں بخشا تو زندہ عورتوں کی بات ہی ہم کیا کریں-

ہمارے معاشرے میں بیٹیوں یا لڑکیوں کو- گھروں میں عدم اعتماد اور ہراسگی کی فضاء میں پالا جاتا ہے- باپ بھائی کی غیرت اور عزت کی تلوار تلے' وہ اپنی ذات میں یوں مقید ہو جاتی ہیں کہ ہمیشہ اپنی ذات کو بوجھ سمجھتی رہتی ہیں- لڑکی ہونے اور ان چاہی مخلوق ہونے کا احساس انہیں جیتے جی احساس کمتری سے مار دیتا ہے- بلوغت پر پہنچتے لڑکے جنسی لذتوں کے رسیا مرد' طاقت کے نشے میں اکڑتا مرد' بہن بیٹی بیوی کو انسان نہ سمجھنے کا فتور' خواتین کو کمتر سمجھ کر اس کو روندنے کا جنون اور وحشیانہ جذبوں کی شدت؛ انہیں اس دروازے تک لے جاتی ہے -جس کے پیچھے بہن یا بیٹی نامی بے زبان مخلوق موجود ہوتی ہے- مذہبی طبقے اس تمام سلوک اور عمل کو مذہب سے دوری قرار دیتے ہیں- اس کا تعلق ہرگز مذہب سے دوری نہیں' اس کا تعلق آگہی' اخلاقیات اور خواتین کو برابر کا انسان سمجھے جانے سے ہے- مذہب سے دوری اگر اس کا سبب ہوتا تو مدرسوں میں دن رات چھوٹے بچے اور بچیاں مولوی کی درندگی کا نشانہ نہ بنتیں- ماریہ بی بی اور اس جیسی ہزاروں بچیاں ہم سے انصاف مانگ رہی ہیں' کہ کیا ان کا قصور صرف یہی ہے کہ وہ ایک خاتون یا بچی ہیں اور جسے چاہے اس کو جان سے مارنے' قتل کرنے' اور عزت سے کھیلنے کا حق ہے- سوچیے - روح کو جھلسا دینے والے اس سوال کا جواب سوچیے-

مسلمان غزہ کی پٹی بنتے چلے جا رہے ہیں

ترکیہ جمہوریت کے صدر طیب اردگان نے کہا ہے کہ جب تک اوپن ایئر جیل اور کربلا کی حیثیت سے غزہ انسانی ضمیر پر رستا ہوا زخم بنا رہے گا خاص وقت تک مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ انقرہ کے ایک ٹی وی چینل پر خصوصی پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے وزیراعظم طیب اردگان نے اسرائیل کو خطاب کرتے ہوئے پہلے اپنی زبان ترکی میں کہا میں آپ سے آپ ہی کی کتاب کی بات کر رہا ہوں، کوہ طور میں حضرت موسیٰ کو خدا نے دس احکامات دیئے تھے۔ ان میں چھٹا حکم تھا تم قتل نہیں کروگے، آپ نہیں سمجھے؟ کوئی بات نہیں، میں بین الاقوامی زبان انگریزی میں کہتا ہوں، چھٹا حکم تھا، Thou shall't kill۔ میرے خیال میں آپ اب بھی نہیں سمجھے؟ تو لیجئے میں آپ ہی کی زبان عبرانی میں آپ سے کہتا ہوں، چھٹا حکم تھا، "لو ترت زاخ"۔
ترکی کے وزیراعظم کی اس بات کو یورپ کے کئی ممالک کے ٹیلی ویژنوں نے اپنی نشریات میں دھرایا۔ ترکی مسلم دنیا کا واحد ملک ہے جس نے نہ صرف اسرائیل کو تسلیم کر رکھا ہے اور سفارتی تعلقات قائم کر رکھے ہیں بلکہ دونوں ملکوں میں اقتصادی، سیاسی، سماجی اور ثقافتی رشتے بھی قائم ہیں، بہت جلد ترکی اور اسرائیل کی فوجیں مشترکہ مشقیں بھی کرنے والی تھیں؛ جس سے شاید عالم اسلام میں ہلچل پیدا ہو جاتی لیکن عرصہ پہلے اسرائیل کی ہٹ دھری نے 9 ترک سماجی کارکنوں کو ہلاک کر کے ایک ایسی فاش غلطی کی جس نے ترکی کو اسرائیل کا اصل اور بھیانک چہرہ دکھا دیا ہے۔ ترکی نے اسرائیل سے اپنا سفیر واپس بلا لیا تھا اور مشترکہ فوجی مشقیں منسوخ کرنے کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ ترکی اسرائیل سے فوجی ساز و سامان اسلحہ بھی خریدنے والا تھا، جس کا اب کوئی امکان نہیں ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ ترکی کے سربراہ طیب اردگان نے غزہ میں محصور فلسطینیوں کیلئے امدادی سامان خود لے جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ لبنانی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ترک صدر کی حفاظت نیوی کرے گی۔ رجب طیب اردگان نے اعلان کیا ہے کہ ترکی بحریہ کی حفاظت میں محصور فلسطینیوں کیلئے امدادی سامان وہ خود لے کر جائیں گے جس کے لیے امریکہ اور اقوام متحدہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ادھر اسرائیل نے ترکی کے امدادی جہاز پر حملہ کر کے اس ضمن میں نہ صرف عالمی برادری کی تنقید کو نظر انداز کر دیا بلکہ سیکرٹری جنرل کی اس تجویز کو بھی مسترد کر دیا ہے جس میں اس واقعہ کی عالمی تحقیقات کی بات کہی گئی تھی۔ اسرائیل نے آئرلینڈ کے دوسرے بحری جہاز ریچل کوری پر قبضے کے بعد اعلان کیا ہے کہ وہ کسی بھی امدادی جہاز یا قافلے کو غزہ نہیں آنے دے گا۔ ترکی کے سربراہ کے جہاز کو بھی نہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ موجودہ صدر ترکی کے آفس نے طیب اردگان کے غزہ روانہ ہونے کی تاریخ کا ہنوز اعلان نہیں کیا۔ ترکی مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کا واحد دوست ہے لیکن امدادی قافلے پر حملے نے ترکی کو اسرائیل سے بدظن کر دیا ہے۔ اس طرح ترکی کے ساتھ اسرائیل کے پہلے ہی سے لڑکھڑاتے ہوئے تعلقات میں مزید بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔
یہاں یہ تذکرہ بھی یورپین میڈیا میں جگہ پا رہا ہے کہ ترکی کا امدادی قافلہ جب قبرص کے قریب بین الاقوامی حدود سے نکل رہا تھا اور اس نے ان وارننگ کو نظر انداز کر دیا تھا کہ اس قافلے کو روکا جائے گا۔ اسرائیل کو امید تھی کہ کسی خون خرابے کے بغیر یہ کاروائی مکمل ہو گی لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ وزیراعظم اسرائیل نتن یاہو کے ترجمان مارکیف کا یہ بیان ہائی لائٹ کیا جا رہا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے بار بار پیشکش کی کہ امدادی کشتیوں اور جہازوں کو بندرگاہ اشدوڈ لایا جائے اور ہم نے ضمانت دی تھی کہ انسانی بنیادوں پر بھیجے جانے والے سارے ساز و سامان کو عوام تک پہنچایا جائے گا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ امدادی قافلے پر حملہ کا مقصد حماس تک اسلحہ کی سپلائی کو روکنا ہے اور غذا، دواؤں اور طبی آلات کو غزہ میں لے جانے کی باقاعدہ اجازت دی جاتی ہے۔
ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل سپاہیوں نے جب یہ محسوس کیا کہ انہیں واضح خطرہ ہے تو ان سپاہیوں نے اسلحہ استعمال کیا۔
ادھر دمشق میں جہاں حماس تحریک کے بہت سے راہنماؤں کو شام نے پناہ دے رکھی ہے، حماس کے قائد خالد مشعل نے واضح طور پر بتایا ہے کہ فلسطینی اسلام پسند گروپ کی جانب سے 1967ء کی مشرق وسطیٰ جنگ میں قبضہ میں لی ہوئی فلسطینی سرزمین سے دستبرداری کی صورت میں اس کے خلاف اپنی مسلح جدوجہد کو ترک کر دے گا۔ حماس اسرائیل کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے لیکن مدت طویل سے اسکا کہنا ہے کہ اگر اسرائیل مغربی کنارے اور مشرق یروشلم سے ہاتھ اٹھا لے اور لاکھوں فلسطین پناہ گزینوں کی واپسی کے حق کو تسلیم کر لے تو اس صورت میں وہ طویل مدتی التواء جنگ کر سکتا ہے۔
بیشتر لوگوں کے خیال میں اسرائیل کی جارحیت کی اصل وجہ عربوں کی ناعاقبت اندیشی بھی ہے 1967ء کی جنگ کے بعد اسرائیل عربوں کے مقبوضہ علاقے اس شرط پر واپس لوٹانے کو تیار تھا کہ اس کے ملک اسرائیل کو تسلیم کر لیا جائے لیکن تب عربوں کو اپنی تعداد پر فخر تھا اور وہ اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی باتیں کرتے تھے (ایران اب بھی اسی روش پر قائم ہے)۔ چار دہائیوں کی مسلسل ذلت و خواری کے بعد عرب اسی پیشکش کو دھرا رہے ہیں اور اسرائیل بات کرنے کو تیار نہیں۔ آج صورت حال یہ ہے کہ بے شمار فلسطینیوں نے اپنی جائیدادیں، مال و متاع اور زمینیں یہودیوں کو فروخت کر کے امریکہ، کینیڈا اور یورپ میں پرسکون زندگی کو ترجیح دی ہے۔
آج بھی اگر خلیجی ممالک، یورپ امریکہ و کینیڈا اپنے دروازے فلسطینیوں پر کھول دیں تو شاید ہی کوئی فلسطینی اپنے وطن میں سکونت اختیار کرنے کی ترجیح دے۔ جب تک عرب اپنی پر تعیش طرز زندگی کو ترک کر کے عصری تعلیم حاصل نہیں کرتے، تب تک ان کو آہ و بکا ہیں اور گریہ زاری پر ہی اکتفا کرنا پڑے گا۔ اس کی مثال میں یوں دونگا کہ جرمنی میں ہٹلر کے ہاتھوں تباہ و برباد ہونے کے بعد یہودی دربدر بھٹکنے پر مجبور کر دیئے گئے یا ہو گئے لیکن انہوں نے ہتھیار نہیں اٹھائے، دہشت گردی کو نہیں اپنایا، ان کے اکابرین بغیر کسی فتویٰ دیئے کے امریکہ میں جمع ہوئے اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ آج سے ہماری تمام تر توجہ صرف اور صرف تعلیم پر ہونی چاہیے اور انہوں نے وہی کیا، اور آج تعلیم یعنی دنیا کی سب سے بڑی طاقت ان کی لونڈی ہے۔ دنیا میں یہودیوں کی آبادی ایک کروڑ چالیس لاکھ ہے جبکہ مسلمانوں کی آبادی (جو محض آبادی ہے) ڈیڑھ ارب یعنی ایک یہودی کے مقابلے میں 70 مسلمان ہیں پھر بھی یہودی مسلمانوں پر غالب ہیں، دنیا کی حالیہ تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپ کو حیرت ہوگی کہ جن لوگوں نے جدید انسانی تاریخ کا نقشہ بدل کر رکھ دیا ہے ان میں اکثریت یہودیوں کی ہے۔ چاہے وہ کارل مارکس ہوں، سگمنڈ فرائیڈ ہوں یا البرٹ آئن سٹائن ہوں۔ میں نے کہیں پڑھا ہے کہ تعلیم اور سائنس قدرت پر انسانی فتح حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور صرف تعلیم ہی ایک ایسی قوت ہے جو مایوسی کا راستہ روک سکتی ہے۔

مسیحیت میں ایام الصوم الکبیر

تحریر: ایورسٹ جان

بائبل کے پرانے عہدنامے کے مطابق موسیٰ نبی دس حکموں کو خدا کے ہاتھوں سے حاصل کرنے سے پہلے چالیس دن اور چالیس راتیں "بغیر روٹی کھائے اور پانی پیئے" دعا اور روزے میں سینا کے پہاڑ پر ٹھہرے رہے اور اسی طرح، ایلیاہ نبی نے پہاڑوں پر چالیس دن اور راتوں تک روزہ میں چلتے رہے جب تک کہ وہ خدا کے پہاڑ "حورب" پر نہ پہنچے اور خداوند کا کلام انکے کے پاس نہ آیا۔ بائبل کے نئے عہدنامے میں، یسوع نے چالیس دن اور چالیس راتوں تک روزہ رکھنے اور دعا کرنے کے لیے بیابان میں اپنی دنیاوی بشارت شروع کرنے سے پہلے گزارے۔ اسی وقت کے دوران شیطان نے انہیں آزمانے کی کوشش کی لیکن دن اور رات کی روزے کی ریاضت نے موسیٰ، ایلیاہ اور یسوع نے اپنے آپ کو خدا کا تفویض کردہ کام کے لئے تیار کیا۔
"ایام الصوم الکبیر" روزوں کے ایام یا لینٹ، ابتدائی طور پر ان نئے مسیحیوں کے لیے قائم کیے گئے تھے، جنہوں نے مسیحیت کی بلاہٹ یا کال کا تجربہ حاصل کیا تھا۔ انہیں اپنے بپتسمہ (کلیسیاہ میں شمولیت کی رسم) کی تیاری میں چالیس دن اور چالیس راتیں گزارنی تھیں۔ اگر، آخر میں، وہ اب یسوع کی پیروی کرنا چاہتے تھے، تا کہ ایسٹر کے موقع پر، وہ بپتسمہ لیں گے جس وقت سورج مشرق میں طلوع ہو رہا ہو، انکو ایک نئے دن، نئے دور کا اشارہ دے رہا ہو، جو قیامت مسیح کی موقع پر شروع ہوتا تھا۔ ان کے لیے معتبر اہمیت یہ تھی کہ مسیحی کے طور پر اپنے عقیدے اور ایمان کی پختگی کے لیے اسی طرح تیاری کریں جس طرح یسوع نے مسیحا کے طور پر اپنے آپ کو روزوں کے دوران تیار کیا تھا۔ یہ چالیس دن انکے لئے خود شناسی اور خودی کی جانچ کے دن سمجھے جاتے تھے جو آج تک جاری ہیں۔ بعد میں، کلیسیاہ نے ان چالیس دنوں کے روزوں یا لینٹ کے دنوں کو ان لوگوں کے لیے تجدید کے وقت کے طور پر استعمال کیا جو پہلے سے مسیحی تھے کیونکہ، ایک خاص وقت پر، کلیسیاہ میں ہر شخص نے شیر خوار بچوں کے طور پر بپتسمہ لیا تھا۔ لہٰذا، لینٹ کے وقت کو مسیحی زندگی کی تجدید اور عزم کے وقت کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، جس کی روشنی میں ہر کوئی اپنی زندگی کا نئے سرے سے جائزہ لیتا ہے۔
آج "ایام الصوم الکبیر" "یا لینٹ کیا ہے؟
آج بھی ابتدائی کلیسیا کی طرح، راکھ کا بدھ (14 فروری 2024ء) اور ایسٹر سنڈے (31 مارچ 2024ء) کے درمیان چالیس دن کی مدت کے دوران لینٹ منایا جاتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ اپنی خواہشات اور ضروریات کو ایک طرف رکھ کر خدا کے سامنے عاجزی اور انکساری کو اختیار کیا جائے، اور سب سے بڑھ کر ایک نجات دہندہ یسوع مسیح کی شخصی ضرورت کو تسلیم کیا جائے۔ راکھ کا بدھ، لینٹ کا پہلا دن، ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم مٹی سے ہیں اور ہمیں مٹی میں واپس لوٹ جانا ہے۔ راکھ کا بدھ ایک یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ ہم مر جائیں گے اور گناہ کے نتائج کا سامنا کریں گے۔ لینٹ کا مطلب اور مقصد ہماری گناہ کی فطرت پر غور کرنا اور یسوع مسیح کی قربانی کے لیے خدا کی بخشش کا اقرار کرنا کہ یسوع ہمارے گناہوں کے لئے دنیا میں آیا تھا۔ یہ ایک چالیس دنوں کی عید ایسٹر یا قیامت مسیح کے شاندار دن پر ختم ہوتی ہے جب ہم یسوع کے جی اٹھنے کا جشن مناتے ہیں۔ اب ہم اپنے قبر پر لعنت نہیں کرتے، کیونکہ مسیح کے کفارے پر ایمان لانے سے ہمارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
لینٹ کے آخری مقدس ہفتہ میں ماؤنڈی جمعرات اور گڈ فرائیڈے (مبارک جمعہ) کے واقعات بھی اسی کے ساتھ منسلک ہیں۔ ماؤنڈی جمعرات اس دن کی یاد مناتی ہے جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا جشن منایا، ان کے پاؤں دھوئے، اور گتسمنی کے باغ میں خدا سے دعا کے لیے چلے گئے۔ فسح کے کھانے کے دوران، یسوع اشتراک عمل اور اس کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے قائم کی جاتی ہے۔ گڈ فرائیڈے (مبارک جمعہ) وہ دن ہے جس دن یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔ ہمارے گناہوں کے لیے یسوع کی قربانی کی وجہ سے اسے "اچھا" یا مبارک کہا جاتا ہے۔ اس "اچھے" دن کے بغیر، ہمارے پاس گناہوں کی معافی اور آسمان میں ابدی زندگی کا تحفہ نہیں ہو سکتا تھا۔

روزے کا مشاہدہ اور اس کا مقصد

روزہ صرف خوراک سے ممانعت کا ہی نام نہیں۔ بہت سے لوگ روزے اور عبادت کے ساتھ لینٹ منانے کا انتخاب کرتے ہیں۔ روزہ محض کسی چیز سے پرہیز کرنا ہے تا کہ کسی دوسری ضرورت یعنی خدا کے ساتھ رابطے پر توجہ مرکوز کی جائے۔ جب ہم کھانا، سوشل میڈیا یا ٹی وی جیسی کوئی چیز ترک کر دیتے ہیں، تو ہمیں اپنے ایمان پر غور کرنے اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو بڑھانے کا وقت اور موقع ملتا ہے۔ جب ہم کسی چیز کی قربانی دیتے ہیں تو ہم اکثر یسوع کی قربانی کو یاد کرتے ہیں۔ لینٹ کے دوران روزہ اور دعا بھی چالیس دن اور راتوں کی علامت ہے جب یسوع نے بیابان میں روزہ رکھا کیونکہ شیطان نے اسے آزمایا۔ لینٹ کے ذریعے، ہم اپنے گناہ کے احساس تک پہنچتے ہیں، یسوع کے ساتھ اس کی آزمائش کے دوران جڑتے ہیں، اور اس کی موت اور قیامت کے ذریعے گناہ سے آزادی کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔
ابتدائی صدیوں میں، روزہ رکھنے کے قوانین کلیسیاؤں میں بہت سخت تھے، جو اب بھی مشرقی کلیسیاؤں میں رائج ہیں۔ دن میں ایک کھانے کی شام کو اجازت تھی۔ گوشت، مچھلی، انڈے اور مکھن حرام تھے۔ مشرقی کلیسیا شراب، تیل اور دودھ کی مصنوعات کے استعمال پر بھی مکمل پابندی لگاتا ہے۔ مغرب میں روزے کے ان قوانین میں بتدریج نرمی کی گئی ہے۔ رومن کیتھولک اور دوسری کلیسیاؤں کے درمیان روزہ رکھنے کے سخت قانون کو دوسری جنگ عظیم کے دوران نرم کر دیا گیا تھا۔ اب صرف راکھ کا بدھ اور گڈ فرائیڈے کو لیکین فاسٹ ڈے کے طور پر رکھنے کی رسم ہے اور باقی دنوں کے روزوں کو ایمانداروں کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے جو اب مسیحیوں پر فرض نہیں ہیں۔ تاہم، توبہ کی دعاؤں اور خیرات دینے پر زور باقی ہے، اور بہت سی کلیسیایں بھی لینٹ کے دوران جمعہ کو بغیر گوشت کے روزہ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کیتھولک اور دوسرے مسیحی اکثر سادگی اور خود پر قابو پانے کے لیے لینٹ کے دوران مخصوص لذتوں، جیسے مٹھائی، شراب، یا سوشل میڈیا کو ترک کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ ان چیزوں کے لیے اپنی خواہشات کو دعا کرنے اور روحانی معاملات پر توجہ دلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
خداوند یسوع مسیح کی روزہ رکھنے کی خصوصی تعلیم متی رسول کی انجیل میں یوں پائی جاتی ہے: "اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ (ریاکار) اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انکو روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ مگر جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر پر تیل ڈال اور منہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا"۔

دیسی عورت

میرا نام روزی ہے۔ آج میں کام سے واپس جا رہی تھی تو تھوڑا میرا موڈ بھی خراب تھا تو شاید سپیڈ کچھ زیادہ ہو گئی۔ میں گاڑی چلاتے ہوئے غصے میں بڑبڑا رہی تھی کہ ایک دم سے مجھے بریک مارنا پڑی۔ شکر ہے کہ میں نے کسی کو کچلا نہیں مگر ایک عورت میری تیز رفتاری کے باعث یکدم سڑک پہ آ گری۔ میں نے دور سے دیکھا کہ ایک آدمی اور ایک عورت کھڑے ہیں اور وہ عورت سٹرگل کر رہی تھی۔ وہ کچھ مشکل میں تھی اور وہ آدمی اور وہ آپس میں کچھ بحث کر رہے تھے۔ جیسے ہی میں غصے میں گاڑی سے نکلی اور اس عورت سے پوچھا "تم ٹھیک ہو"۔ تو وہ کہنے لگی میں ٹھیک ہوں اور ساتھ کھڑے آدمی کی طرف میں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو وہ جلدی سے بولی۔ "یہ میرا شوہر ہے اور یہ بیمار ہے۔ پلیز میرے گھر کی گھنٹی بجا دو"۔ جیسے ہی میں نے گھنٹی بجائی اس گھر سے اس عورت کے ساتھ ملتی جلتی شکل کی لڑکی نے دروازہ کھولا اور مجھے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ بولی کچھ نہیں
میں نے جلدی سے کہا کہ "تمہاری ماں نے کہا ہے کہ ہمارے گھر کی گھنٹی بجا دو تو تم باہر آ ؤ گی پلیز"۔
جیسے ہی وہ باہر آئی تو اس نے اس آدمی کا ہاتھ پکڑا جیسے ہی اس نے اس کا ہاتھ پکڑا تو وہ آدمی اس لڑکی کی طرف دیکھنے لگا۔ میں نے اس عورت کو پوچھا تو کہنے لگی کہ "یہ میرا خاوند ہے اور اس کو بھولنے کی بیماری ہے۔ یہ اپنا گھر بھول گیا تھا اور گھر کے اندر نہیں جا رہا تھا۔ سڑک پہ جانا چاہتا تھا میں اسے روک رہی تھی تو اس نے مجھے دھکا دے دیا کیونکہ وہ مجھے پہچانتا نہیں"۔ 40 سال کی شادی شدہ زندگی گزار کے تو جیسے وہ بات کر رہی تھی بڑبڑا رہی تھی تو اس کے آنسو اس کے گالوں پہ آ گئے۔ میرا گھر جانے کو دل نہیں کیا تو میں نے اسے کہا کیا میں تم سے دو منٹ بات کر سکتی ہوں۔ پتہ نہیں کیوں اس کی کہانی جاننے کو میرا بہت دل کیا۔ میں نے جیسے ہی اسے درخواست کی کہ میں دو منٹ تم سے بات کرنا چاہتی ہوں تو اس نے کہا۔ "یہ میرا گھر ہے کہ آپ اندر آنا پسند کریں گی پلیز"۔ گھر پہنچتے ہی اس نے مجھے سیٹنگ روم میں بٹھایا اور اپنی بیٹی کو چائے بنانے کا کہنے لگی۔ وہ آدمی اپنی بیٹی کے ساتھ بات کر رہا تھا تو اس کی بیٹی اسے بڑے پیار سے سمجھا رہی تھی کہ آپ غصہ کیوں کر رہے تھے۔ اپنے غصہ کیا ہے تو وہ کہہ رہا تھا۔ نہیں میں نے غصہ نہیں کیا۔ یہ پتہ نہیں کہاں سے اور آ گئی تھی اور یہ مجھے گھر نہیں آنے دے رہی تھی۔ مجھے روک رہی تھی۔ پھر اس نے سوال کیا کہ وہ دوسری عورت کون ہے تو اس کی بیٹی نے کہا کہ وہ پولیس والی ہے تو جیسے ہی اس نے پولیس والی کہا تو وہ کہنے لگا مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے۔ مجھے تو سونا ہے۔ مجھے نیند آ رہی ہے۔ جیسے ہی وہ اپنے کمرے میں گیا اس کی بیٹی چائے بنانے میں لگ گئی اور میں اس عورت سے بات کرنا چاہ رہی تھی جو چپ چاپ مجھے دیکھ رہی تھی لیکن اس کے آنسو اس کے گالوں پر پھسل رہے تھے۔
تو میں نے پوچھا کہ آپ کو چوٹ لگی ہے اس نے کہا نہیں میں ٹھیک ہوں لیکن وہ اپنے بائیں کندھے کو بار بار اپنے ہاتھ سے دبا رہی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کے کندھے میں درد تھا لیکن اس کی بیٹی چائے لے کے آئی تو میں چائے پینے لگی۔ وہ معذرت کر کے چلی گئی کہ میں اپنے ڈیڈ کو دیکھنے جا رہی ہوں۔ میں نے اس عورت سے پوچھا کہ ان کو کیا ہے۔ اس نے کہا ساڑھے تین سال سے یہ مجھے بھول چکا ہے۔ اسے یاد نہیں کہ میں اس کی بیوی ہوں بھی۔ میں پوچھوں کہ آپ کی بیوی کہاں ہے تو کہتا ہے میری بیوی مر چکی ہے اور میرے چار بچے ہیں۔ اس کو اپنے بچے یاد ہیں بس اس کی کہانی میں میرا وجود کہیں نہیں لیکن میرے علاوہ وہ کسی کو بلاتا نہیں۔ اگر اس نے باتھ روم جانا ہو۔ اس نے ٹوائلٹ جانا ہو۔ کپڑے بدلنے ہوں تو وہ مجھے ڈھونڈتا ہے اور گھر والوں کو کہتا ہے وہ جو عورت ہمارے گھر میں کام کرتی ہے اس کو بلا دے۔ جب بھی ہو وہ کسی اور کو کوئی تکلیف نہیں دیتا۔ کوئی ڈانٹ

تحریر: شمع بٹ

ڈپٹ نہیں لیکن وہ مجھے پہچانتا نہیں۔ مجھے کبھی سمجھتا ہے کہ میں گھر میں کام والی ہوں اور کبھی کہتا ہے کہ یہ لڑکا کام والا رکھا ہوا ہے۔ یہ میری کلیگ ہے تو ہمیشہ وہ مجھے مختلف ناموں سے پہچانتا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا آپ کیسا محسوس کرتی ہیں۔ آپ کو برا تو لگتا ہوگا۔ کہنے لگی نہیں برا نہیں لگتا کیونکہ وہ جان بوجھ کے نہیں کرتا۔ وہ مجھے پہچانتا نہیں اور مجھے پہلے پتہ نہیں تھا۔ مجھے اب پتہ چلا کہ یہ ایک بیماری ہے جس میں لوگ بہت کچھ بھول جاتے ہیں اور یہ مجھے ہی بھول گیا ہے۔ یہ تو مجھے کئی دفعہ رات کو کمرے سے باہر نکال دیتا ہے۔ میں دو گھنٹے کمرے سے باہر بیٹھی رہتی ہوں۔ جب یہ سو جاتا ہے تو میں واپس کمرے میں جا کر سو جاتی ہوں اور یہ صبح اٹھ کے اس کو یاد نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی میں دوپٹہ نہیں لیتی کیونکہ دوپٹہ لے لوں تو وہ مجھے پہچانتا نہیں۔ ہمیشہ مجھے ایک شرٹ چینج کرنی ہوتی ہے تو میرا کریکٹر بدل جاتا ہے۔ میں بہت سے کریکٹرز میں جی رہی ہوں۔ اس نے کہا میرے چار بچے ہیں لیکن یہ کبھی کسی کو اپنے کام نہیں کہتا اور ہمیشہ یہ مجھے ہی ڈھونڈتا ہے لیکن کوئی پوچھے تو کہتا ہے کہ یہ میری اماں کی سہیلی کی بیٹی ہے۔ بہت غریب ہے بیچاری اس لیے ہم نے اسے گھر میں رکھا ہوا ہے۔ تو میں ہنستی ہوں۔ کبھی کبھی دھکا دے دیتا ہے کیونکہ وہ مجھے پہچانتا نہیں۔ تو وہ اس سے زبردستی کوئی چیز روکوں تو وہ دھکا دے دیتا ہے۔ بہت دفعہ گری ہوں لیکن پھر بھی کیونکہ وہ مجھے پہچانتا نہیں وہ بیمار ہے۔ جب وہ ٹھیک تھا تو اس نے مجھے کبھی تکلیف نہیں دی تھی۔
تھوڑی دیر بیٹھ کے میں اپنے گھر کی طرف چلی گئی مجھے اپنے آفس کی پریشانی اور سارا کچھ بھول گیا۔ پھر اپنے کاموں میں لگ گئی۔ گھر جا کے اپنے شوہر سے میں نے اس آدمی کا ذکر کیا اور بات آئی گئی ہو گئی۔ آج کافی دن بعد میرا پھر سے اسی سڑک سے گزر ہوا تو مجھے وہی عورت یاد آ گئی تو میں نے سوچا چلو میں اس کو مل لوں۔ میں اس کی کہانی جاننے میں دلچسپی رکھتی تھی۔ میں نے ان کے گھر کی گھنٹی بجائی تو اسی عورت نے دروازہ کھولا۔ اس نے بھی مجھے پہچان لیا تھا۔ ہیلو کہہ کر اس نے مجھے اندر آنے کا کہا میں۔ میں بلا تکلف اندر چلی گئی اور بیٹھ کے میں نے پوچھا تمہارے شوہر کیسے ہیں تو تھوڑی دیر کے لیے بالکل خاموش ہو گئی پھر کہنے لگی کہ وہ نہیں رہے۔ مجھے یہ جان کر بہت دکھ ہوا۔ تھوڑی دیر افسوس کے بعد باتوں باتوں میں میں نے اس سے پوچھا اپ کی شادی کو کتنے سال ہو گئے تھے۔ تو وہ کہنے لگی 40 سال ہو گئے تھے۔ میں نے اس سے پوچھا تم جس طرح دن رات اس کا خیال رکھتی تھی تو کیا تمہاری پسند کی شادی تھی۔ اس نے کہا ہمارے یہاں پہ پسند کی شادی کا رواج نہیں یہ ماں باپ کی پسند کی شادی تھی۔ میرے شوہر بہت اچھے تھے جب تک وہ ٹھیک تھے۔ کہنے لگی وہ مجھے کہتے تھے مجھے تم سے محبت کبھی نہیں ہوئی لیکن میں تمہاری عزت بہت کرتا ہوں۔ میرے لیے یہی کافی تھا کہ وہ میری عزت کرتے تھے اور اسی وجہ سے میں سالوں سال سے ان کا خیال رکھ رہی تھی۔ وہ میں ان کی یادداشت میں کہیں نہیں تھی۔ مجھے دیکھ کے کبھی کبھی گھبرا جاتے تھے کہ اجنبی خاتون میرے کمرے میں کیا کر رہی ہیں۔ کبھی ان کے کپڑے تبدیل کر رہی ہوتی یا کھانے کے دوران باتھ روم جانے کا کہتے ہیں تو میں کھانا چھوڑ کے اٹھ کے چلی جاتی۔ ان کو ساتھ لے کے جاتی۔ ان کو صاف ستھرا کرتی کپڑے پہناتی۔ دیکھنے میں بظاہر وہ بیمار نہیں لگتے تھے۔ کسی طرح سے بھی لیکن یہ چار سال میں نے بہت مشکل گزارے تھے۔ وہ مجھے پہچانتے نہیں تھے۔ جب میں نے پوچھا کہ آپ کو دکھ نہیں ہوتا تھا۔ کہنے لگی نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ جان بوجھ کے تو نہیں کرتے تھے آپ کو پتہ ہے یہ ڈمنشیا کیا چیز ہے؟ مجھے یہاں آ کے پتہ چلا مجھے ڈاکٹروں نے سمجھایا کہ یہ ایک بیماری ہے۔ اس کے لیے آپ کو مریض کے ساتھ تعاون کرنا پڑتا ہے لیکن ہمیں تو ویسے ہی بچپن سے سکھایا جاتا ہے کہ شوہر کا گھر اپ کا گھر ہے۔ 40 سالوں میں میرے بچے جوان ہو گئے ان کی شادیاں ہو گئی ان کے بچے ہو گئے (بقیہ اندرونی صفحہ پر)

بقیہ جات

بقیہ | ایران

گرد متعدد اسرائیلی سفارتخانوں کو ”بند کر دیا گیا ہے“۔ علاوہ ازیں اسرائیل کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ | انرجی قیمتیں

فائدہ اب پرچون کے گاہکوں کو بھی ہوگا - یوسوچ ڈاٹ کام کا دعویٰ ہے کہ انرجی استعمال کرنے والے ایک عام گھرانے کا سٹینڈرڈ بل اب دوسو پانچ پونڈ کی بجائے محض ایک سو ستائیس پونڈ رہ جائے گا- دوسری طرف موسم گرما کی آمد سے گھروں کو گرم رکھنے کیلئے ہیٹنگ بھی نہیں چلانی پڑے گی- جس سے صارفین کو بہت فائدہ ہوگا- یاد رہے کہ، جن صارفین کے پاس اسمارٹ میٹر نہیں ہیں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی ریڈنگ اپنے سپلائر کو پہنچائیں- کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو یہ خدشہ ہے کہ ان کے بل کا کچھ حصہ گزشتہ مہنگی قیمتوں پر وصول کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ | ہیلتھ ورکرز تنخواہیں

کہ گزشتہ سال محکمہ صحت کے 10 لاکھ سے زیادہ ایسے ملازمین کو 5 فیصد اضافے کے ساتھ دو یکمشت ادائیگیاں کی گئی تھیں- جو براہ راست این ایچ ایس تنظیموں کے ذریعہ کام کرتے تھے۔ سیکرٹری وکٹوریہ اٹکنز نے اپنے ایک بیان میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کی تعریف کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا ہے اور واضح کیا ہے کہ وہ امر کو یقینی بنانا چاہتی ہیں کہ تمام اہل عملے کو یہ ادائیگیاں وقت پر موصول ہوں- انہوں نے کہا کہ ہم نے فنڈنگ فراہم کرنے کے ساتھ یہ بھی یقینی بنایا ہے کہ مالی اہلیت کے معیار کو نرم کیا جائے- جو آجروں کو پورا کرنا ضروری ہے۔ یہ یقینی بنائے گا کہ مختنی عملہ اور جن تنظیموں کے لئے وہ کام کرتے ہیں، وہ این ایچ ایس تنخواہ کے معاہدے سے پوری طرح مستفید ہو سکتے ہیں۔

بقیہ | افطار ڈنر

روزہ دورے پر کل مکہ مکرمہ پہنچے تھے، جہاں انہوں نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عشا کی نماز اور نوافل ادا کیے اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کی سعادت بھی حاصل کی تھی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بیان میں کہا تھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف 6 سے 8 اپریل تک سعودی عرب میں قیام کے دوران وفد کے ہمراہ عمرہ ادا کریں گے اور مسجد نبوی میں نماز ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی سعودی ولی عہد محمد بن سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقات بھی متوقع ہے اور وزیر اعظم سعودی ولی عہد کو دورہ پاکستان کی دعوت دیں گے۔

بقیہ | کم از کم اجرت

سکریٹری پال نوواک نے اس روش کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ لاکھوں افراد فی الحال اخراجات زندگی سے نمٹنے کیلئے مالی بحران کا شکار ہیں- کم از کم اوسط تنخواہ کا 75 فیصد زیادہ ہونا چاہئے جس کے بعد کم از کم اجرت پندرہ پونڈ فی گھنٹہ ہو جاتی-

بقیہ | انسانی قبر

بہرحال مشترکہ ہے کہ دریافت ہونے والی یہ اجتماعی قبر یورپ میں اب تک دریافت ہونے والی سب سے بڑی اجتماعی قبر ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ تعمیراتی شعبے کی ایک ٹیم رہائشی عمارت کے تعمیراتی مقام کا سروے کر رہی تھی کہ وہاں سے قبریں دریافت ہو گئیں۔ 8 اجتماعی قبروں میں سے 3 کی کھدائی کی

جا چکی ہے جب کہ دیگر کی جانچ کی جارہی ہے۔

بقیہ | پوپ فرانس

طور پر جنگ بندی کی جائے- انہوں نے 7 اکتوبر کو گرفتار کیے گئے اسرائیلیوں کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا -پوپ نے کہا کہ یہ بات افسوسناک ہے کہ غزہ میں بچوں اور عورتوں کا قتل ہو رہا ہے- حتیٰ کہ غزہ میں بچوں کو اذیت میں دیکھ کر لوگ مسکرانا بھول گئے ہیں -ان بچوں کی آنکھوں میں ہمارے کئے سوالات ہیں کہ آزاد دنیا ان کیلئے کیا کر رہی ہے- یہ ساری تباہی کیوں ہو رہی ہے، جنگ ہمیشہ بے سود اور شکست خوردہ ہوتی ہے۔ جنگ کے اثرات مدتوں دنیا پر چھائے رہتے ہیں اور یہ تباہ کن ہوتے ہیں- پوپ نے دنیا بھر کے مسائل اور کشیدگی پر بھی افسوس کا اظہار کیا-

بقیہ | شکیل مسیح

شاہوانی، جنرل سیکرٹری مولابخش غلامانی و دیگر کا بینہ کو بلا مقابلہ منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا امید ہے نو منتخب کابینہ تمام معزوران کی بلا تفریق خدمت کرے گے اور ان کے آئینی حقوق اور مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر عملی کردار ادا کرینگے۔

بقیہ | پرنسپل کا تقرر

نے پرنسپل ریورنڈ ساجد بشیر کی تعیناتی پر خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پر امید ہیں کہ موصوف اپنے تعلیمی تجربہ، پیشہ وارانہ مہارت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارہ کی ترقی کے لئے احسن کردار ادا کریں گے۔

بقیہ | مسیحی سسٹرز

ہے بلکہ اقلیتوں کی نمائندگی کے ساتھ سنگین مذاق بھی ہے مذکورہ خواتین ایم پی ایز قومی غیرت اور اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے عظمیٰ کا رروار کے استعفے کا مطالبہ کریں-

بقیہ | مکانات کی فروخت

اضافہ ہوا ہے- جبکہ گزشتہ سال کی پہلی سہ ماہی میں 7 فیصد گھر زیادہ فروخت ہوئے تھے- تاہم رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ برائے فروخت مکانات کی رسد میں اضافہ قیمتوں میں اضافے کی کیفیت کو روکے گا- فی الوقت سال کی پہلی سہ ماہی میں اسٹیٹ ایجنٹوں کے پاس اوسطاً تیس گھر تھے- جو کرونا وباء سے پہلے کی سطح تک ہیں-

بقیہ | عوامی ورکر پارٹی

مردہ باد شامل تھے۔ سندھ بھر میں بلخصوص گھوٹکی، کشمور، کندھ کوٹ، شکارپور اور جیکب آباد میں امن وامان کی ابتر صورتحال، ڈاکو راج اور علاقوں کو نو گو ایریاز بنانے کے خلاف اور مغوی لڑکی پریا کماری کی آزادی کے لیے مطالبہ کیا گیا۔ مختلف شہروں میں کیے گئے مظاہروں کی رہنمائی عوامی ورکرز پارٹی کے وفاقی جنرل سیکریٹری ڈاکٹر بخشل تھلہو، صوبائی صدر کامریڈ ضیاء بھٹی، جنرل سیکرٹری کامریڈ سینگار نوناری سمیت اضلاع و یونٹس کے صدور و جنرل سیکریٹریز نے کی۔ احتجاجی مظاہروں سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ یہ صرف پریا کماری کا سوال نہیں اور نہ ہی کچھ اضلاع میں بدامنی کا سوال ہے، بلکہ سندھ میں کافی عرصے سے بدامنی ہے، آئے روز لوگوں کو اغوا اور قتل کیا جاتا ہے۔ کیا ریاستی ادارے اتنے کمزور اور بے بس ہیں کہ چند ڈاکوؤں کو پکڑ نہیں سکتے؟ اگر ایسا ہے تو اربوں روپے سیکیورٹی اداروں پر کیوں خرچ کیے جاتے ہیں؟ مقررین نے سوال اُٹھایا کہ سندھ کے ان ڈاکوؤں کے پاس جدید اسلحہ اور گولہ بارود کہاں سے آتا ہے؟ درحقیقت مقامی جاگیرداروں، سرداروں، انتظامی اہلکاروں اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ ڈاکوؤں کا گٹھ جوڑ ہے۔ جو ڈاکوؤں کو آسانی سے پکڑ سکتے ہیں لیکن وہ نہیں چاہتے کیونکہ ڈاکوؤں کا خاتمہ ان کے مفاد میں نہیں ہے۔ سندھ بالخصوص کشمور، کندھ کوٹ، گھوٹکی اور شکارپور کے علاقے عام شہریوں کے لیے غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔ اغواء کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ ہر روز کوئی استاد، طالب علم، عام شہری یا کوئی چھوٹا بچہ اس لاقانونیت کا شکار ہوتا ہے۔ عوامی ورکرز پارٹی کے راہنماؤں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ سندھ کا امن ہاتھ سے تباہ کیا گیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ جس علاقے کی سڑکیں اور راستے کچے ہوں، بھوک بدحالی ہو، وہاں ڈاکوؤں کے پاس جدید اسلحہ کیسے پہنچتا ہے؟ اپنے مفادات کے حصول کے لیے بااثر قوتیں، وڈیرے، جاگیردار اور حکمران مل کر سندھ کا امن تباہ کر رہے ہیں۔ ان کا مفاد ہر جگہ لوگوں کو دبانے اور کنٹرول کرنے میں ہے۔ ایک طرف مہنگائی کا طوفان برپا ہے، دوسری طرف امیر اور سرمایہ دار عوام کا خون پی رہے ہیں، تیسری طرف ڈاکو چھوڑے گئے ہیں اور پورے سندھ کو بدامنی کی آگ میں جھونک دیا گیا ہے، اور یہ سب کچھ مقامی جاگیرداروں، سرداروں، وڈیروں، اور سیکورٹی اداروں کی مدد سے ہوتا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ معصوم پریا کماری 2021ء میں ماہ محرم کے دوران سبیل تقسیم کر رہی تھی جب اسے اغوا کر کے لاپتہ کر دیا گیا اور 3 سال گزرنے کے باوجود بازیاب نہیں ہو سکی۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے معصوم بچوں کی حفاظت میں بھی ناکام ہو چکے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ریاست بڑھتی ہوئی بدامنی اور کرپٹ حکومت سے باز نہیں آتی، مجرموں کی پشت پناہی کر کے عوام کی زندگی اجیرن کر دی گئی ہے۔ ایسے نظام کا سب سے زیادہ شکار خواتین ہوتی ہیں جو آسان ہدف بنتی ہیں۔ رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ پریا کماری کو فی الفور آزاد کرایا جائے اور ہر اس ماں کے ساتھ انصاف کیا جائے جس کے بچے چھین لیے گئے ہیں، اور سندھ میں ایسے واقعات روکنے کے لیے سخت قانون سازی کی جائے، بدامنی کا خاتمہ کر کے ڈاکو راج کا صفایا کیا جائے اور امن بحال کر کے عوام کو آزادی سے سانس لینے کی اجازت دی جائے۔

بقیہ | شہباز سرور

تیار نہیں ہے- یہی وجہ ہے کہ میں نے میدان میں آنے کا فیصلہ کیا ہے- ادھر اسرائیل کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے کہ وہ جی بھر کر غزہ کے مظلوم فلسطینیوں پر ظلم کا بازار گرم کرے- تیس ہزار نہتے افراد کی شہادت کے باوجود اقوام متحدہ اور دیگر عالمی ادارے جنگ بند کروانے میں ناکام ہو چکے ہیں- ایسے میں ہمیں غزہ کے مظلوموں کیلئے تمام مذاہب پر مشتمل جنگ مخالف لوگوں کا ایک فورم بنا کر غزہ میں جنگ بندی اور مظلوم فلسطینیوں کی دادرسی کی کوشش کرنی ہو گی- انہوں نے کہا کہ وہ سیاست میں آنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے تھے مگر وہ صرف فلسطینیوں کو ان کا حق دلانے کیلئے میدان سیاست میں آئے ہیں اور وہ مانچسٹر لانگ سائٹ سے کونسلر منتخب ہو کر عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے آزاد فلسطین ریاست کیلئے آواز بلند کریں گے- انہوں نے کہا کہ ان کی چیرٹی سائیل ایڈ کی طرف سے ایک سو ساٹھ ٹرک غزہ کے ضرورت مندوں کے مدد کیلئے پہنچ گئے ہیں- جس سے غزہ میں پھنسے ہوئے نہتے فلسطینیوں کی خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے -افطاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آصف رشید بٹ، رانا عبدلستار- روبینہ اقبال -حماد بٹ اور دیگر مقررین نے شہباز سرور کی مکمل حمائت کا اعلان کیا اور غزہ و فلسطین کیلئے ان کی چیرٹی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا- مقررین نے واضح کیا کہ لانگ سائٹ وارڈ کے آئندہ الیکشن میں ہمارا اصولی موقف واضح ہے کہ ہم غزہ میں پھنسے ہوئے نہتے مظلوم فلسطینیوں کو اسرائیل کے ظلم وستم سے نجات دلانا چاہتے ہیں- نیز ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ فلسطینیوں کو ایک آزاد مملکت قائم کرنے دی جائے - ہم اس مقصد کیلئے شہباز سرور کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور انہیں لانگ سائٹ وارڈ سے کونسلر بنا کر ہی دم لیں گے۔

بقیہ | اینکر پر حملہ

عمل میں نہیں آسکی -پولیس کے ایک ترجمان ڈومنیک مرفی نے واضح کیا ہے کہ پولیس اس حوالے سے چھان بین کر رہی ہے جبکہ علاقے میں پولیس کی گشت کر بڑھا دیا گیا ہے- دریں اثناء پریس کلب آف پاکستان یو کے کی لندن برانچ نے صحافی پر حملے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسے صاف ستھری صحافت پر ایک حملہ قرار دیا ہے- پریس کلب کے صدر سلامت بریعہ زندانی، نائب صدر نعیم واعظ، سیکرٹری طلعت گل اور خزانچی امجد مرزا امجد نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پریس کلب تشدد کی کسی بھی کاروائی کی شدید مذمت کرتا ہے اور پولیس سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس کیس کی مکمل تفتیش کی جائے نیز صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے-

بقیہ | عید القیامت المسیح

کے لیے نجات کا ذریعہ بنے ہمیں بھی چاہیے کہ اس معاشرے میں رہتے ہوئے تمام انبیاء کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے معاشرے میں بین المذاہب ہم آہنگی فروغ امن انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے بڑھ چڑھ کر کام کرتے ہوئے مل جل کر ملک و قوم کو دہشت گردی جیسے ناسور سے پاک امن وسلامتی اور خوشحالی کا گہوارہ بنا سکیں اور اسکے بعد ملکی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں-

بقیہ | شاہد صدیقی

بازار میں موجود نالیوں میں اکثر گند جمع رہتا تھا اسی بنا پر گندہ پانی گلیوں اور سڑک پر جمع رہتا جو آتے جاتے لوگوں کیلئے سخت پریشانی کا باعث تھا، دوسرے یہ کہ اگر خاکروب آ بھی جاتے تو وہ گندگی کو وہیں ڈھیریوں کی شکلوں میں جمع کر جاتے اس سے بھی بدبو تعفن پھیلتا اور لوگ مزید پریشان ہوتے جس کے حل کیلئے سنجیدہ کوششیں کی گئی اور اب حالات بہتر ہو چکے ہیں۔ اب ہر روز بازار کی صفائی کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرے مسائل بھی بطریق احسن طریقے سیانجام پارہے ہیں۔ سٹریٹ لائٹ وغیرہ بھی بہت بہتر ہے

بقیہ | صفدر ہاشمی

پسند ادیب وسیاسی راہنما محترمہ نذہت عباس نے ان ترقی پسند دانشوروں اور راہنما کے ساتھ اکسفورڈ میں مذاکرے کا اہتمام کیا، جس میں کامریڈ صفدر ہاشمی کی جدوجہد، سٹریٹ پلیز کے ذریعے عوامی شعور اجاگر کرنے اور ان کے ذریعے ہندوستان کے مظلوم، محکوم اور پسے ہوئے طبقات کو منظم کر کے کسانوں اور مزدوروں کی تحریک کے ساتھ جوڑنے اور ایک وسیع تر انقلابی جدوجہد کی راہیں ہموار کرنے پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ تقریب میں صفدر ہاشمی پر کانگریس کے غنڈوں کے حملے سمیت مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ حلہ بول ایک ہندی فقرہ ہے، جس کا مطلب ہے "اپنی آواز بلند کریں"۔ یہ ہندوستان میں کامریڈ صفدر ہاشمی کی موت اور زندگی پر محیط شہرہ آفاق سٹیج پلے بن گیا ہے، جسے صفدر کے درینہ ساتھی اور نامور ترقی پسند ادیب و دانشور سدھنوا دیش پانڈے نے لکھا ہے۔ اس پلے کا ٹائٹل سانگ حلہ بول اپنے پرجوش کورس اور دلکش دھڑکنوں کے ساتھ بہت پذیرائی حاصل کر چکا ہے۔ اس گانے کا مقصد شائقین کا جوش وخروش اور نیا ولولہ پیدا کرنا ہے اور یہ ایک انقلابی ترانے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کامریڈ صفدر ہاشمی کی تخلیق میں دو پروسینیم ڈرامے- میکسم گورکی کے دشمنوں (1983) اور موترام کا ستیہ گرہ (حبیب تنویر، 1988 کے ساتھ)- بہت سے گانے، ایک ٹیلی ویژن سیریز کا اسکرپٹ، بچوں کے لئے نظمیں اور ڈرامے، اور سماجی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے دستاویزی فلمیں شامل ہیں۔ حلہ بول ہمیں دکھاتا ہے کہ کس طرح ایک آدمی کی زندگی اور موت بہت سے لوگوں کی کہانیوں کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ صفدر ہاشمی کو جانے بغیر پروان چڑھنے والی ایک نسل کے لیے حلہ بول نے انقلابی جنون، مزاح اور انسانیت پسندی کو ایک گہری تصویر میں ڈھال دیا ہے۔ صفدر ہاشمی نے 1973ء میں پیپلز تھیٹر فرنٹ کی مشترکہ بنیاد رکھی تھی، جس کا مخفف جنم، یعنی پیدا کشتھا۔ جنم سٹریٹ پلے گروپ انڈین پیپلز تھیٹر ایسوسی ایشن سے معرض، وجود میں آیا اور کیمونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) سے وابستہ تھا۔ صفدر ہاشمی کا گھرانا برِصغیر کی ترقی پسند تحریک میں نمایاں کردار ادا کرتا چلا آ رہا ہے۔ اُن کے ماموں انیس ہاشمی پاکستان کی ترقی پسند سیاست میں منفرد مقام رکھتے تھے۔ تقریب میں برِصغیر میں سٹریٹ ڈراموں کے مختلف پہلوں پر تفصیل سے گفتگو ہوئی اور اُن کے عوام پر ہونے والے مظالم کی نشاندہی، ان کے سیاسی، سماجی استحصال بارے عوامی شعور کو اجاگر کرنے پر روشنی ڈالی گئی۔

بقیہ | شمع بٹ

وہ ان سب کو پہچانتے تھے صرف مجھے نہیں پہچانتے تھے اور میں سوچتی رہ گئی کہ کیا کبھی کسی عورت کو اگر یہ بیماری ہوتو کیا اس کا شوہر اس طرح اس کا ساتھ نبھائے گا۔ بعد کے کہنے سننے اور سہنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ میں اس کی باتیں سن رہی تھی اور اس کے آنسو اس کی گود میں گر رہے تھے اور پھر بھی وہ مسکرا بھی رہی تھی اور میرا دل کیا میں اسے سلام کروں۔ میں نے اسے گلے لگایا اور میں نے سوچا آئی وش میری خواہش ہے کہ میں بھی اپنے خاوند کے لیے ایسی ہی بیوی ثابت ہوں۔ میں یہ سوچتی ہوئی گھر آ گئی کہ دیسی عورتیں کس مٹی سے بنی ہوتی ہیں اس دیس کی مٹی میں کچھ شامل ہے جو اتنی وفادار ہیں۔

یورپ سے الگ ہوکر برطانیہ کو عالمی سطح پر نقصان ہوا ہے: ڈیوڈ ملی بینڈ

نیٹو کے ساتھ بہتر تعلقات کا یہ مطلب نہیں کہ ہمارے یورپی یونین کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں

لندن (نعیم واعظ رنمائندہ سپیکر) برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے برطانیہ کے ایک موقر اخبار ''آبزرور'' میں شائع شدہ ایک مضمون میں دعویٰ کیا ہے کہ یورپ سے الگ ہونا برطانیہ کی ایک بہت بڑی سیاسی غلطی تھی' جس کے بعد برطانیہ بین الاقوامی سطح پر اپنا وقار کھو چکا ہے- 2019ء میں یورپ سے الگ ہونے کے برطانیہ کے فیصلے کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے- تاہم انہوں نے تجویز دی کہ زوال کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے برطانیہ کو یورپی ممالک کے ساتھ اپنی خارجہ پالیسی پر نظرثانی کی ضرورت ہوگی- نیز خارجہ پالیسی میں برطانیہ کو یورپ کے ساتھ سیاسی' سماجی' ثقافتی' معاشی اور سیاسی تعلقات کو بہتر بنانے پر زور دینا ہوگا- انہوں نے نیٹو کے حوالے سے لکھتے ہوئے واضح کیا ہے کہ گو ہمارے نیٹو کے ساتھ بہت مضبوط تعلقات ہیں مگر یورپی یونین ایک الگ ادارہ ہے' جس کا نیٹو کے ساتھ ہمارے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑتا- دوسری اہم بات کہ یورپی یونین بھی یوکرین اور روس کی جنگ کے دوران ہی نیٹو میں زیادہ ایکٹو ہوئے ہیں- انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ میں کوئی ایسا صدر منتخب ہوتا ہے جو یورپی یونین کی پرواہ نہ کرے تو اس سے برطانیہ کو بھی فرق پڑے گا- دوسری طرف روس کے بارے میں برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی کی پالیسی کمزور اور کم موثر ہوگی-

تنخواہوں کے مسئلے حل نہ ہونے سے ریل مسافروں کو پریشانی ہوسکتی ہے

حکومت کے ساتھ تنخواہوں کی ڈیل کامیاب نہ ہونے سے بحران پیدا ہوسکتا ہے: اسلیف یونین

بریڈفورڈ (لالہ محمد یونس رنمائندہ سپیکر) ریلوے ڈرائیوروں کی یونین اسلیف نے خبردار کیا ہے کہ ریل کے ذریعے سفر کرنے والوں کو ریلوے ڈرائیوروں کی مزید ہڑتالوں کے لئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہئے- چونکہ ابھی تک ڈرائیوروں کی تنخواہوں کا معاملہ حل نہیں ہوا- انہوں نے انتباہ کیا کہ ریلوے ورکرز اور حکومت کے درمیان اگر تنخواہوں کے تنازعے پر بات چیت ناکام ہوجاتی ہے تو اس سے ایک نئے صنعتی دور کا آغاز ہوگا- کیونکہ مذاکرات میں ناکامی تنخواہوں میں کمی کے معاملے کو اس قدر سٹریسڈ بنا دے گی کہ مستقبل میں کسی بھی ایسے معاہدے پر عملدرآمد کرنا مشکل ہوجائے گا- یاد رہے کہ ڈرائیوروں کی طرف سے 24 گھنٹے کی ہڑتال کی وجہ سے لندن کی زیادہ تر مسافر لائنیں بند ہوجاتی ہیں جبکہ جمعہ اور ہفتہ کو یونین کی طرف ریل نیٹ ورک پر مزید کام ہوا' جو مسافروں کیلئے پریشانی کا باعث بنا- کیونکہ ہڑتالوں کے سلسلے نے نیٹ ورک کو مکمل طور پر بند کردیا ہے-

ہیلن ہینگلے کو لنکا شائر کا ہائی شیرف مقرر

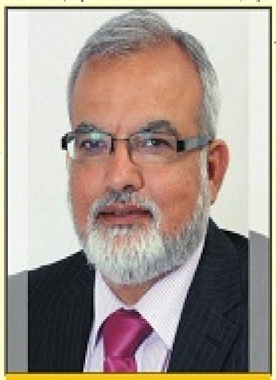

تحریر: شکیل سلام

پریسٹن کے کاؤنٹی ہال میں ایک خصوصی تقریب میں ہیلن ہینگلے کو لنکاشائر کا ہائی شیرف مقرر کردیا گیا- پاکستان میں گزشتہ 25 سال سے تعلیم وصحت کے لئے بے لوث خدمت کرنے والی انگریز خاتون ہیلن ہینگلے نے ہائی شیرف کا عہدہ ملنے کی تقریب میں اباسین فاؤنڈیشن کے تحت پاکستان میں ہونے والے کام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اس شاہی عہدے کے دوران پاکستان میں تعلیم اور صحت کے پروجیکٹس کے لئے فنڈ ریزنگ جاری رکھیں گی- تقریب میں لنکاشائر بھر سے سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی جبکہ برطانیہ بھر سے پاکستانی کمیونٹی کی بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور ہیلن ہینگلے کو اس شاہی عہدہ ملنے پر مبارکباد دی- ہیلن ہینگلے اباسین فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو ہیں اور انہوں نے پاکستان میں بچوں کی تعلیم کے لئے مختلف سکول قائم کئے ہیں اور صحت کے مرکز بنائے جو لوگوں کے علاج میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں-

مریم کا مسیحیوں کے گاؤں کا دورہ

31 مارچ کو دنیا بھر کی مسیحی برادری نے ایسٹر کا تہوار بھرپور عقیدت اور مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منایا- ایسٹر جسے عید قیامت المسیح اور مسیح کے جی اٹھنے کا دن بھی کہا جاتا ہے- مسیحی عقیدے کے مطابق مسیح یہودیوں کی جانب سے صلیب دیئے جانے کے بعد تیسرے دن اپنے فرمان کے مطابق مردوں میں سے جی اٹھے تھے- پاکستان میں بھی مسیحی برادری نے عید قیامت المسیح کا دن بھرپور عقیدت کے ساتھ منایا- دنیا بھر کے مسیحی ایسٹر کی آمد سے قبل مسیحی دستور کے مطابق چالیس روزے رکھتے ہیں- اس بار خاص بات یہ بھی ہوئی کہ دنیا بھر میں مسلم برادری بھی اپنے روزے رکھ رہی ہے- مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والی پنجاب کی پہلی خاتون وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز جو پنجاب کا اقتدار سنبھالنے کے بعد سے پنجاب کی ترقی اور اپنی ترجیحات کے حوالے سے خاصی پرجوش اور متحرک نظر آتی ہیں' نے 31 مارچ کو ایسٹر کے تہوار کے موقع پر معروف اور تاریخی مسیحی گاؤں ''مریم آباد'' کا دورہ کیا- اس موقع پر ان کے ہمراہ مسیحی ارکان پنجاب اسمبلی کے علاوہ اقلیتی امور کے صوبائی وزیر رمیش سنگھ اروڑہ' اور وزیر برائے انسانی حقوق و پارلیمانی امور خلیل طاہر سندھو بھی موجود تھے- ایسا غالباً پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا ہے کہ کسی صوبے کا وزیراعلیٰ کسی مسیحی تہوار کے موقع پر کسی مسیحیوں کے گاؤں کا دورہ کرے-

خانقاہ ڈوگرہ کے قریب اور ضلع شیخوپورہ کی حدود میں واقع مسیحی گاؤں مریم آباد جو چک نمبر تین آر بی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے' کی بنیاد دو کیتھولک مسیحی مشنریوں نے 14 جنوری 1893ء میں رکھی تھی- اس وقت یہ جگہ غیر آباد اور جنگلات پر مشتمل تھی- مریم آباد کا قدیم گرجا گھر سینٹ میری اینڈ جوزف جس کی بنیاد 1898ء میں رکھی گئی تھی' اس گرجا گھر کا تعلق رومن کیتھولک ڈائسس آف لاہور سے ہے- اس گاؤں کی سب سے بڑی وجہ شہرت یہاں ہر سال مسیح یسوع کی والدہ ماجدہ مقدسہ مریم کے نام سے موسوم زیارت مقدسہ مریم' جسے ''ماں مریم کا میلہ'' بھی کہا جاتا ہے' کا انعقاد ہوتا ہے- یہ زیارت یا میلہ گذشتہ پچھتر سالوں سے ہر سال ستمبر کے آغاز میں باقاعدگی سے منعقد ہورہا ہے- کووڈ 19 کے دنوں میں صرف ایک سال کیلئے اس تقریب کو منسوخ کرنا پڑا تھا- تین دن تک جاری رہنے والی ان تقریبات میں پاکستان بھر اور دنیا کے دیگر ممالک سے مسیحی ہزاروں کی تعداد میں شرکت کرتے ہیں-

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے اس گاؤں میں آباد مسیحی برادری کے ساتھ اپنا کافی وقت گزارا اور انہیں ایسٹر کی مبارکباد دی- انہوں نے پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار ایسٹر گرانٹ کا اجراء کیا اور خود گھر گھر جاکر مسیحی گھرانوں میں چیک تقسیم کئے- انہوں نے کہا کہ ایسٹر کا تہوار ہمیں قربانی' محبت اور معافی کا درس دیتا ہے- پاکستان ہم سب کا ہے- اس میں رنگ' نسل' ذات اور مذہب کے حوالے سے کوئی تقسیم نہیں ہے- یہ تہوار معاشرے میں ہم آہنگی اور انسانیت کے جذبے کو فروغ دیتا ہے- انہوں نے کہا کہ دعا ہے کہ ایسٹر معاشرے میں امن' خوشی اور خوشحالی لائے- وزیراعلیٰ پنجاب نے بتایا کہ میں نے لاہور میں واقع ایک مسیحی سکول کانونٹ جیسز اینڈ میری سکول میں تعلیم حاصل کی ہے- میری تربیت میں والدین کے بعد میرے سکول کا دخل ہے- انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میرا خواب ہے کہ یہاں بغیر کسی تفریق کے سب مل جل کر رہیں- آپ کی عبادت گاہیں محفوظ ہوں- عقیدے کی بنیاد پر آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچائے- انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے خلاف اٹھنے والی ہر نظر اور ہاتھ کو پوری طاقت سے روکا جائے گا- آپ کو مکمل تحفظ ملے گا- آپ کی عبادت گاہیں محفوظ رہیں گی-

وزیراعلیٰ پنجاب کے تمام تر خیالات' مسیحیوں کیلئے نیک خواہشات اور جذبات کے حوالے سے کوئی ابہام نہیں ہے- اس کاوش کیلئے ان کا شکریہ' مگر بدقسمتی سے ان ہی کے صوبہ پنجاب میں راولپنڈی کے قریب واقع ایک شہر گوجر خان میں ایسٹر سے ایک دن قبل تیس مارچ رات تین بجے نامعلوم افراد نے ایک چرچ کو آگ لگا دی- چرچ کے انچارج پادری عدیم الفونس کے مطابق چرچ کے پیچھے ایک پلازہ زیر تعمیر ہے' اس حوالے سے مبینہ طور پر ان کو کچھ مسائل پیدا ہورہے تھے- 24 مارچ کو مبینہ طور پر لاہور کی مسلم لیگی رکن پنجاب اسمبلی عظمیٰ کاردار کے ماڈل ٹاؤن کی ایک کلب سے زیوارت چوری ہونے کے حوالے سے کلب کی ملازم چار خواتین میں سے دو مسیحی خواتین کو پولیس کی جانب سے تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کی تذلیل کی گئی- بعد ازاں یہ خبر وائرل ہونے کے بعد ان خواتین کو بے گناہ قرار دے کر رہا کردیا گیا- 18 مارچ کو فیصل آباد میں واسا کے دو مسیحی ملازمین آصف مسیح اور شان مسیح ایک شادی ہال کے گٹر کی صفائی کے دوران زہریلی گیس کے باعث ہلاک ہوگئے- اقلیتوں کے ساتھ ایسے بے شمار واقعات آئے دن رونما ہوتے رہتے ہیں- جونہی ایسا کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو زبانی کلامی دعووں کے برعکس چاروں اطراف سے خفیہ ہاتھ ملزمان کو بچانے کیلئے متحرک ہوجاتے ہیں- یہی وجہ ہے کہ اقلیتوں کے خلاف ہونے والے جرائم میں ملوث افراد نشاندہی ہونے کے باوجود سزاؤں سے بچ جاتے ہیں- اس لئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سے گزارش ہے کہ اس حوالے سے ٹھوس اقدامات کی طرف توجہ دی جائے- مرکز کے علاوہ سندھ اور بلوچستان میں آپ کی اتحادی حکومتیں ہیں- اقلیتوں کے خلاف ہونے والے مظالم اور کارروائیوں کے پیچھے ایک مائنڈ سیٹ کارفرما ہے- اس کو روکنے کیلئے تعلیمی نصاب سے غیرمسلم اقوام کے خلاف نفرت پھیلانے والے مواد کو نکالنے کے علاوہ سب کو مل کر سوچ وبچار اور اپنا اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے- تبھی پاکستان یہ کہہ سکے گا کہ اقلیتوں کو حقیقی معنوں میں پاکستان میں تمام حقوق اور تحفظ حاصل ہے-

قومی یکجہتی کی ضرورت

مملکت خداداد پاکستان جو اپنے تصور سے تشکیل وتخلیق تک ایک عظیم اسلامی فلاحی ریاست کے طور پر متعارف کروائی گئی کہ اس مملکت میں عظیم ترین امت مسلمہ کے افراد کی نشوونما اور پرورش مقصود تھی اور ریاست پاکستان نے امت مسلمہ کے قائد کا کردار ادا کرنا تھا- مگر ان عظیم نظریاتی مقاصد کے حصول میں سنگلاخ رکاوٹیں حائل ہیں- آج پاکستان کو قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے- آج ذاتی مقاصد کو قومی مفادات اور مقاصد پر ترجیح حاصل ہے اور ان ذاتی مقاصد کے حصول کیلیے ملک کی سلامتی اور یکجہتی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا جارہا ہے- یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہمارے حکمرانوں اور ارباب اقتدار کی نااہل پالیسیوں کے نتیجے کے طور پر ریاست پاکستان کے اتحاد اور یکجہتی کو پارہ پارہ کیا جارہا ہے-

کہیں طالبانیت کے نام پر ملک میں دہشت گرد حملے ہیں تو کہیں بلوچستان کے محروم طبقات اور ناراض نوجوان بیرونی طاقتوں کے آلہ کار بن چکے ہیں- کہیں برسوں سے پاکستان میں مقیم متعدد افغانی جرائم کا گڑھ ہیں تو کہیں پاک ایران بارڈر پر جنداللہ تنظیم متحرک ہے-

اس کے علاوہ آئے روز سیاسی اور مذہبی جماعتیں احتجاج اور ہڑتال سے ملک کی معیشت کا پہیہ جام کردیتی ہیں- اس دوران مقامی ڈاکو، راہزن اور لٹیرے کراچی، لاہور، پشاور، راولپنڈی میں جرائم میں ملوث ہیں، خصوصاً کراچی اور لاہور میں جرائم کنٹرول سے باہر ہیں- ستم ظریفی یہ ہے کہ نوجوان نسل کو منفی پروپیگنڈے کے ذریعے ملکی سالمیت، ملکی یکجہتی اور ریاستی دفاعی اداروں سے متنفر کیا جارہا ہے- اور سوشل میڈیا کی مادر پدر آزادی سے نوجوان نسل گمراہی کے راستے پر گامزن ہے- معاشی بدحالی تو ایک طرف یہ اخلاقی بدحالی اور قومی یکجہتی سے کھیلنے کی سازشیں دیمک کی طرح قوم کو چاٹ رہی ہیں- آیئے ریاست کے تمام عناصر اپنا جائزہ لیں- قومی ادارے اور ساتھ ہی ساتھ تعلیمی ادارے، مدرسے، والدین، اساتذہ کرام، میڈیا اور علماء سب ملک کی سلامتی کو فوقیت دیں- دہشت گرد، باغی، ڈاکو کو جان سے ماردینا ایک حل ہے اور وقتی اپروچ ہے اور عارضی بندوبست ہے- سوال یہ ہے کہ ہمارے مدرسوں، تعلیمی اداروں یا معاشرے میں پاکستان یا ریاستی اداروں سے نفرت کرنے والے نوجوان کیوں پیدا ہورہے ہیں- کیا نصاب ناقص ہے؟ کیا شعور کی منتقلی میں رکاوٹیں ہیں؟ کہ اچھا بھلا نوجوان ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھالیتا ہے اور یہ سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے- مخصوص علاقوں میں جہاں سے ناراض بلوچ نوجوان یا ناراض طالب علم نوجوانوں کی تخلیق ہوتی ہے وہاں احساس محرومی کو ختم کیا جائے- ملک گیر مہم چلائی جائے- بھارت اور دشمن ممالک کی ایجنسیوں کو ملک سے باہر پھینک دیا جائے- اہل قلم اور علماء اپنا کردار ادا کریں- گولی اور طاقت کا استعمال بقدر ضرورت کیا جائے- ناراض نوجوانوں کو قومی دھارے میں لایا جائے- ان موضوعات پر خصوصی پروگرام میڈیا میں ترتیب دیے جائیں-

''سب سے پہلے پاکستان'' کے بیانیے کو فروغ دیا جائے- پڑوسی ممالک میں موجود اینٹی پاکستان کمین گاہوں اور ملک کے اندر موجود اینٹی پاکستان سیل اور سلیپرز سے سختی سے نمٹا جائے- ملک کی موجودہ نسل سے ڈائیلاگ کریں، ان کو ملک کی اہمیت اور سلامتی کی ضرورت سے آگاہ کریں- غیراخلاقی پروپیگنڈے کی سختی سے حوصلہ شکنی کریں- ہر شخص کی ہر وقت ہر سوشل میڈیا ایپ تک رسائی کی پالیسی پر نظرثانی کی جائے- ریاست مخالف عناصر کے جذبات و احساسات کو درست طریقے سے حل کیا جائے- پاکستان ہے تو ہم ہیں، پاکستان ہماری پناہ گاہ ہے- ہم اس کے محافظ ہیں- ہم نے اپنی پناہ گاہ میں نقب نہیں لگانی اور دشمن کا آلہ کار نہیں بننا- ریاست اور ملک سے پیار کریں- نئی نسل کو پاکستان سے پیار ودیعت کریں- اور اپنے حصے کی شمع جلائیں-